WED.17.Jan.2024
VOLUME:19 NO:5
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 17/جنوری 2024
جلد: 19 شمارہ 15
5/رجب المرجب 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

رام مندر کی پران پرتسٹھا، نریندر مودی کا سیاسی پروگرام: راہل

کوہیما: 16/ جنوری (ایجنسیز) بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے رام مندر کے افتتاحی پروگرام پر بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ ایک سیاسی پروگرام ہے، یہ وزیر اعظم نریندر مودی، آر ایس ایس اور بی جے پی کا پروگرام ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بات ناگالینڈ کے کوہیما میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ وہ 14 جنوری سے منی پور سے شروع ہونے والی بھارت جوڑو نیائے یاترا کی قیادت کرتے ہوئے کوہیما پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں جو پروگرام (رام مندر کی پران پرتشٹھا) ہو رہا ہے وہ سیاسی پروگرام ہے اور اس میں شریک ہونا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی نے 22 جنوری 2024 کو اتر پردیش کے ایودھیا میں ہونے والے پروگرام کو وزیر اعظم مودی کا سیاسی پروگرام بنا دیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، ''میں رام مندر کے افتتاحی پروگرام میں نہیں جاؤں گا کیونکہ 22 جنوری کا پروگرام صرف اور صرف ایک سیاسی پروگرام ہے۔ ہم تمام مذاہب کی عزت کرتے ہیں، مجھے دھرم کا فائدہ نہیں اٹھانا۔ مجھے اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ مجھے میرے دھرم کی شرٹ پر پہننے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو بھی وہاں جانا چاہے، جا سکتا ہے لیکن میں اس دن وہاں نہیں جاؤں گا۔'' راہل گاندھی نے کہا، ''میری سوچ یہ ہے کہ جو حقیقی معنوں میں دھرم کو مانتا ہے وہ دھرم کے ساتھ اپنا ذاتی رشتہ رکھتا ہے۔ میں دھرم کے مطابق اپنی زندگی جینے کی کوشش کرتا ہوں۔ لوگوں کے ساتھ ٹھیک سے برتاؤ کرتا ہوں، ان کی عزت کرتا ہوں اور کسی سے نفرت نہیں کرتا۔'' انہوں نے کہا کہ ہم تمام مذاہب کے ساتھ ہیں۔ یہ پروگرام مکمل طور پر سیاسی ہے، جو جانا چاہے جا سکتا ہے۔ راہل نے کہا کہ بھارت جوڑو نیائے یاترا ایک نظریے کی یاترا ہے۔ آنے والے عام انتخابات میں انڈیا الائنس کامیاب ہوگا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا، ''بی جے پی کا ماڈل نفرت انگیز ماڈل ہے۔ ہندوستان کی حکومت دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، دلتوں اور قبائلیوں کے ذریعہ نہیں چلائی جاتی۔ ناانصافی کی وجہ سے نفرت بڑھ رہی ہے۔ میڈیا ان چیزوں کو اوور پلے کرتا ہے۔ آپ ایک موضوع کو اٹھا کر اسے مسئلہ بنا دیتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارے جو بھی چھوٹے مسائل ہیں وہ حل ہو جائیں گے اور ہم بی جے پی کے خلاف پرزور طریقہ سے الیکشن لڑیں گے۔''

شاہی عیدگاہ مسجد تنازعہ: سروے کے معاملہ میں

مسلم فریق کی جیت، سپریم کورٹ نے فیصلے پر روک لگادی

نئی دہلی: 16/ جنوری (ایجنسیز) متھرا کے شاہی عیدگاہ مسجد تنازعہ میں سپریم کورٹ سے ہندو فریق کو جھٹکا لگا ہے۔ سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر روک لگا دی، جس میں شاہی عیدگاہ کے سروے کے لیے کورٹ کمشنر کی تقرری کا حکم دیا گیا تھا۔ گزشتہ سال 14 دسمبر کو الہ آباد ہائی کورٹ نے متھرا میں شری کرشنا جنم بھومی مندر سے متصل شاہی عیدگاہ کمپلیکس کے سروے کو منظوری دی تھی، جس کے خلاف مسلم فریق نے سپریم کورٹ کا رخ کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے مسلم فریق کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ میں جاری رہے گی لیکن سروے کرانے کے لیے کورٹ کمشنر کی تقرری پر عبوری روک عائد رہے گی۔ سپریم کورٹ نے ہندو فریق پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا، ''آپ کی درخواست واضح نہیں ہے۔ آپ کو واضح طور پر بتانا ہوگا کہ آپ کیا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرانسفر کیس بھی عدالت میں زیر سماعت ہے، ہمیں اس پر بھی فیصلہ کرنا ہے۔'' یاد رہے کہ شری کرشن براجمان اور 7 دیگر لوگوں نے الہ آباد ہائی کورٹ میں وکلاء ہری شنکر جین، وشنو شنکر جین، پربھاش پانڈے اور دیوکی نندن کے ذریعے درخواست پیش کرتے ہوئے شاہی عیدگاہ مسجد میں اے ایس آئی کے سروے کا مطالبہ کیا تھا۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ شری کرشن کی جائے پیدائش مبینہ طور پر مسجد کے نیچے ہے اور اس میں بہت سی نشانیاں ہیں جو ثابت کرتی ہیں کہ مسجد ایک ہندو مندر تھی! ہندو فریق کے وکیل وشنو شنکر جین نے کہا تھا کہ درخواست میں الہ آباد ہائی کورٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا کہ وہاں کمل کی شکل کا ستون موجود ہے جو ہندو مندروں کی خاصیت ہے۔ اس کے علاوہ شیش ناگ ※ کی تصویر بھی ہے جو ہندو دیوتاؤں میں سے ایک ہے۔ درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی تھی کہ مخصوص ہدایات کے ساتھ ایک کمیشن مقرر کیا جائے جو مقررہ مدت میں شاہی عیدگاہ مسجد کا سروے کر کے رپورٹ پیش کرے۔

گیانواپی مسجد کے وضوخانہ کی صفائی ہوگی

سپریم کورٹ کا حکم

وارانسی: 16/ جنوری (ایجنسیز) وارانسی کے گیانواپی مسجد میں موجود وضوخانے کی صفائی کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر آج سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ صادر کر دیا۔ ہندو فریق کے ذریعہ داخل اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ وضوخانے کی صاف صفائی کا پورا کام ضلع کلکٹر (ڈی ایم) کی نگرانی میں کیا جائے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ میں اس کیس کی سماعت ہوئی اور میڈیا رپورٹس کے مطابق مسجد مینجمنٹ کمیٹی کی طرف سے اس پر کوئی مخالفت نہیں کی گئی۔ یہ درخواست وضوخانے میں مچھلیوں کے مرجانے کے بعد داخل کی گئی تھی۔ ہندو فریق نے اپنی درخواست میں سپریم کورٹ سے کہا تھا کہا کہ وضوخانے میں مچھلیوں کی موت 12 سے 25 دسمبر 2023 کے درمیان ہوئی ہے اور ان کے مرنے کی وجہ سے بدبو آنے لگی ہے۔ درخواست میں مزید کہا گیا کہ وہاں موجود 'شیولنگ' ہندوؤں کے لیے بہت مقدس ہے، اس لیے اسے کسی بھی قسم کے گرد و غبار، گندگی اور مردہ جانوروں سے دور رکھا جانا چاہیے۔ لیکن اس وقت وضوخانے میں مردہ مچھلیاں ہیں۔ اس وجہ سے بھگوان شیو پر یقین رکھنے والے عقیدت مندوں کے جذبات مجروح ہو رہے ہیں۔ یہ درخواست ایک خاتون کی طرف سے ایڈوکیٹ وشنو شنکر جین کے ذریعے سپریم کورٹ میں داخل کی گئی تھی۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ وہاں کے انتظامات کی ذمہ داری انجمن انتظامیہ مسجد کی ہے جو گیانواپی کمپلیکس میں مسجد کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ اس لیے مچھلیوں کی موت کی ذمہ دار بھی وہی ہے۔ درخواست میں وضوخانے کو صاف کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں اتر پردیش حکومت کی طرف سے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل مادھوی دیوان سماعت میں پیش ہوئیں۔ انھوں نے بھی حکومت کی طرف سے ٹینک (وضوخانہ) کی صفائی کا مطالبہ کیا تھا۔ علاوہ ازیں مسجد کمیٹی کی طرف سے سینئر وکیل حذیفہ احمدی پیش ہوئے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے نوٹ کیا کہ مسجد کی انجمن انتظامیہ کمیٹی نے بھی وارانسی کے ٹرائل کورٹ میں بھی وضوخانہ کی صفائی کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی داخل کی تھی۔ واضح رہے کہ وضوخانے کو 2022 میں سپریم کورٹ کے حکم پر سیل کر دیا گیا تھا۔ ہندوؤں کا دعویٰ ہے کہ وضوخانے میں شیولنگ کی شکل کا پتھر ملا ہے، جس کے بعد اس کو سیل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ 16 مئی 2022 کو مسجد میں ایک عدالت کے حکم پر سروے کے دوران اس پتھر کو ہندوؤں کی جانب سے 'شیولنگ' اور مسلم فریق کے ذریعے 'فوارہ' ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔

عام آدمی پارٹی' آر ایس ایس کا چھوٹا ریچارج: اسدالدین اویسی

حیدرآباد: 16/ جنوری (ایجنسیز) کل ہند مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی نے عام آدمی پارٹی پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے نظریات پر عمل کر رہی ہے۔ اسد الدین اویسی نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے دہلی کے ہر اسمبلی حلقہ میں سندر کنڈ پارٹھس اور ہنومان چالیسہ کے اہتمام کا فیصلہ کیا ہے جس سے اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ مذکورہ پارٹی آر ایس ایس اور بی جے پی کے نظریات پر عمل پیرا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی جانب سے اس طرح کے فیصلہ پر صدر مجلس نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے دہلی کی برسر اقتدار پارٹی کو آر ایس ایس کا چھوٹا ریچارج قرار دیا ہے اور کہا کہ ہر ماہ کے پہلے منگل کو ہنومان چالیسہ کے انعقاد کا فیصلہ کر کے عام آدمی پارٹی نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریات اور نقطہ نظر پر عمل کرتی ہے۔ اپنے ایکس پوسٹ پر اویسی نے کہا کہ 22/ جنوری کو ہونے والی تقریب کے پیش نظر عام آدمی پارٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے جب کہ مذکورہ تاریخ کو ایودھیا میں رام مندر کی افتتاحی تقریب منعقد ہونے والی ہے۔ صدر مجلس نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے قائدین نے بلقیس بانو کے مسئلہ پر خاموشی اختیار کی ہے جب کہ وہ تعلیم اور صحت سے متعلق اُمور کے تعلق سے بلند بانگ دعوے کرتی آرہی ہے۔ انہوں نے استفسار کیا کہ آیا سندر کنڈ پارتھ تعلیم یا صحت کا کوئی سبق ہے۔ کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے قائد نے کہا کہ حقیقت کو یہ ہے کہ وہ انصاف سے انحراف کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ عام آدمی پارٹی کی جانب سے سنگھ کے ایجنڈہ کی مکمل تائید کی جارہی ہے۔ وہ یہ نہیں چاہتے کہ ہم بابری مسجد کے تعلق سے لب کشائی کریں، لیکن وہ انصاف سے انحراف کرتے آرہے ہیں۔ اویسی نے یہ بھی الزام عائد کیا ہے کہ وہ نریندر مودی کے راستہ پر عمل پیرا ہیں اور ہندوتوا کی سیاست اختیار کر رہے ہیں۔

مسلمانوں کو غزنی، غوری اور بابر کی ذہنیت چھوڑنی ہوگی

بی جے پی قائد سی ٹی روی

چکمگلور (کرناٹک): 16/ جنوری (ایجنسیز) سابق قومی جنرل سکریٹری اور سینئر بی جے پی قائد سی ٹی روی نے منگل کے دن کہا کہ غزنی، غوری اور بابر کی ذہنیت خطرناک ہے اور یہاں کے مسلمانوں کو اس ذہنیت سے باہر آنا ہوگا۔ میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ غزنی، غوری، خلجی، اورنگ زیب، دیگر مغلوں اور ٹیپو سلطان کے دور میں 42 ہزار مندر ڈھادیئے گئے۔ ہندوستانی مسلمان اپنی شناخت ان حملہ آوروں سے نہیں کراتے۔ ہم سارے مسلمانوں کو ایک ہی پیمانہ سے نہیں ناپتے۔ مسلمانوں میں ششونالا شریف اور اے پی جے عبدالکلام کے آئیڈیل ہونا چاہیے۔ بھائی چارہ کا احساس مستحکم ہوگا۔ ہندوستانی مسلمانوں نے جو حملہ آوروں سے اپنی شناخت نہیں کراتے' سناتن دھرم پر بھروسہ کر کے اس ملک میں قیام کیا۔ ان کی سوچ بھی بدلنی چاہیے۔ سی ٹی روی نے یہ بھی کہا کہ بعض لوگ مندروں کو ڈھا کر بنائی گئی مسجدوں میں نماز پڑھنے کو ''حرام'' سمجھتے ہیں۔ وہ جب ایسا سمجھتے ہیں تو انہیں روشن خیالی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ چیف منسٹر سدارامیا کے خلاف بی جے پی رکن پارلیمنٹ اننت کمار ہیگڈے کے اہانت آمیز ریمارکس پر روی نے کہا کہ سینئر قائدین اور ان کے عہدوں کا احترام کیا جانا چاہیے۔

وائی ایس شرمیلا آندھرا پردیش کانگریس کی صدر مقرر

امراوتی: 16/ جنوری (ایجنسیز) انڈین نیشنل کانگریس نے منگل کو وائی ایس شرمیلا کو پارٹی کی آندھرا پردیش یونٹ کا صدر مقرر کیا ہے۔ قبل ازیں، گیڈوگو رودر راجو نے پارٹی صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، جس کے ایک دن بعد اے آئی سی سی کے چیئرمین ملکارجن کھڑگے نے شرمیلا کو آندھرا پردیش کانگریس کمیٹی کا صدر مقرر کر دیا۔ کھڑگے نے رودر راجو کو کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) میں خصوصی مدعو رکن مقرر کیا ہے۔ شرمیلا آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی کی بہن اور سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس راج شیکھر ریڈی کی بیٹی ہیں۔ انہوں نے 4 جنوری کو وائی ایس آر تلنگانہ پارٹی (وائی ایس آر ٹی پی) کو کانگریس پارٹی میں ضم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ شرمیلا نے آندھرا پردیش کانگریس کمیٹی کی سربراہ مقرر کئے جانے پر کانگریس صدر کھڑگے، پارٹی لیڈر سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور کے سی وینوگوپال کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیا، ''میں پوری عہد مندی اور ایمانداری سے آندھرا پردیش میں پارٹی کو اس کے سابقہ وقار کی از سر نو تعمیر کے لیے کام کرنے کا وعدہ کرتی ہوں۔'' انہوں نے آندھرا پردیش کے اے آئی سی سی انچارج مانیکم ٹیگور کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ ہر ایک کانگریس کارکن کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہاں ہیں۔ شرمیلا نے کہا کہ وہ رودر راجو اور ریاست میں پارٹی کے ہر دوسرے لیڈر کی حمایت چاہتی ہیں جن کے تجربہ کی بنیاد پر وہ طے شدہ اہداف تک پہنچنا چاہتی ہیں۔ شرمیلا نے 2021 میں تلنگانہ کی سیاست میں قدم رکھا تھا اور وائی ایس آر ٹی پی تشکیل دی تھی۔

مسلم مطلقہ' طلاق کے اندراج کیلئے عدالت نہ جائے: کیرالا ہائی کورٹ

کوچی: کیرالا ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ مطلقہ مسلم خاتون کو اگر وہ پرسنل لا کے مطابق طلاق لے چکی ہو تو طلاق کے اندراج کے لئے عدالت بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جسٹس پی وی کنہی کرشنن نے کہا کہ صرف اس وجہ سے اسے عدالت میں نہیں گھسیٹا جاسکتا کہ اس نے اپنی شادی کا اندراج کیرالا رجسٹریشن آف میاریجس (کامن) رولس 2008 کے تحت کرایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ متعلقہ عہدیدار عدالت کے احکام پر زور دیئے بغیر طلاق کا رجسٹریشن کر سکتا ہے۔ جج نے کہا کہ رول 2008 میں خامی دکھائی دیتی ہے۔ عدالت کی رجسٹری اس فیصلہ کی کاپی ریاستی چیف سکریٹری کو بھیجے گی تاکہ اصلاح ہو جائے۔

جسم میں مائیکرو چپ کے ذریعہ سوشل میڈیا کھاتوں کو ہیک کرنے کا دعویٰ

ممبئی: 16/ جنوری (ایجنسیز) ممبئی کی مجسٹریٹ عدالت نے پولیس کو ایک شخص کی شکایت کی تحقیقات کرنے کی ہدایت دی جس نے دعویٰ کیا کہ کچھ نامعلوم افراد نے اس کے جسم میں مائیکرو چپ رکھ کر اس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو ہیک کیا تھا۔ بوریولی میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ بی این چکنے نے شہر کی چارکوپ پولیس کو ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کرنے کی ہدایت دی۔ یہ حکم گزشتہ ماہ صادر کیا گیا اور پیر کو دستیاب کرایا گیا۔ عدالت نے پولیس کو حتمی رپورٹ جلد از جلد پیش کرنے کو کہا۔ یہ بھی کہ شکایت سے متعلق دستاویزات' ضروری کارروائی کے لیے چارکوپ پولیس اسٹیشن کے تحت سائبر کرائم کو بھیجے جائیں۔ یہ شکایت درج کرنے کی وجہ سچن سوناونے نامی شخص کے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی ہیکنگ ہے جس نے دعویٰ کیا کہ ہیکر نے اس کے جسم میں کوئی مائیکرو چپ ڈال کر اس کے کھاتے ہیک کیے۔ اس نے کہا کہ پاس ورڈس کی تبدیلی سمیت تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے باوجود ہیکر اس کے کھاتوں بشمول اس کے نئے جی میل اکاؤنٹ میں لاگ اِن کرنے میں کامیاب رہا۔ اپنے وکیل پرکاش سالسنگیکر کے ذریعہ داخل کردہ شکایت میں اس نے کہا کہ اس سے اسے بے حد نقصان پہنچا۔ شکایت میں دعویٰ کیا کہ کچھ نامعلوم افراد' کئی بار اس کے قلب کی دھڑکن بڑھانے مائیکرو چپ کا استعمال کر رہے ہیں، اسی لیے اس کی زندگی خطرے میں ہے۔ سوناونے کی درخواست اور حلف نامہ کا مشاہدہ کرنے کے بعد عدالت نے کہا کہ بادی النظر میں یہ انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون کی دفعات اور تعزیرات ہند کی دفعہ 420 (دھوکہ دہی) کے تحت جرائم نظر آتے ہیں۔ ایسے حالات میں سائبر جرائم کے لیے خصوصی طور پر متعین پولیس کے ذریعہ معاملے کی جامع تحقیقات ضروری ہے۔

خواجہ غریب نواز کا 812 واں عرس: کانگریس صدر کھڑگے کی جانب سے عمران پرتاپ گڑھی نے پیش کی چادر

اجمیر: سلطان الہند خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ کے 812 ویں عرس مبارک کے موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی جانب سے چادر پیش کی گئی، جسے کانگریس اقلیتی شعبے کے قومی صدر اور ایم پی عمران پرتاپ گڑھی دہلی سے اجمیر لے کر پہنچے۔ عمران پرتاپ گڑھی نے خواجہ غریب نواز کے آستانے پر چادر پیش کرتے ہوئے ملک کی خوشحالی، امن و امان و بھائی چارے کے لیے دعا کی۔ چادر پیش کرنے کے بعد انہوں نے درگاہ کے بلند دروازے سے عوام کے نام کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے بھیجے گئے پیغام کو پڑھ کر سنایا۔

صارفین کو جھٹکا دینے کی تیاری میں جیو اور ایئرٹیل

نئی دہلی: ٹیلی کام آپریٹر جیو اور ایئرٹیل نے اپنی 5 جی سروس کو رول آؤٹ (متعارف) کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں ان کمپنیوں کے صارفین کی جیبوں پر کچھ مزید بوجھ پڑ سکتا ہے۔ حالانکہ اس رول آؤٹ کے بعد کمپنیوں نے اپنی سروس کی قیمتوں میں کسی اضافے کا اعلان نہیں کیا ہے لیکن اپنے ریچارج پلان کی قیمتیں ضرور بڑھا دی ہیں۔ ایئرٹیل کی بات کریں تو کمپنی نے اپنے منیمم ریچارج پلان کی قیمت بڑھائی تھی لیکن پورے لائن اَپ میں بدلاؤ نہیں کیا تھا۔ ان کمپنیوں نے اپنے ریچارج پلان کی قیمتوں میں اضافے سے متعلق کوئی معلومات نہیں دی ہے۔ خبروں میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ کمپنیاں اپنی سروس کو 5 سے 10 فیصد مہنگی کر سکتی ہیں، جس کی اہم وجہ 5 جی سروس کا رول آؤٹ ہے۔ اکنامک ٹائمس کی رپورٹ کے مطابق جیو اور ایئرٹیل 5 جی کنیکٹیویٹی کے لیے الگ الگ پلان پر غور کر رہے ہیں۔ اس پلان کی قیمت ریگولر 4 جی ریچارج پلان کے مقابلے 5 سے 10 فیصد زیادہ ہوگی۔ جیو اور ایئرٹیل اپنے 5 جی پلانس کو 2024 کی دوسری شش ماہی میں لانچ کر سکتے ہیں۔ کمپنیاں ریچارج پلان کی قیمت بڑھا کر اپنے اے آر پی یو (ایوریج ریوینیو پر یوزر) کو بڑھانا چاہتی ہیں، جس سے انویسٹمنٹ کو ریکور کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ کمپنیاں اسٹینڈرڈ 4 جی پلانس کے مقابلے 30 فیصد زیادہ ڈیٹا دیں گی۔ عام طور پر کمپنیاں 1.5 جی بی اور 3 جی بی یومیہ ڈیٹا پلانس آفر کرتی ہیں۔ چونکہ 5 جی سروس پر صارفین کو زیادہ اسپیڈ فراہم کرے گی، تو یقینی طور پر ان کی کھپت بھی بڑھے گی۔ کمپنی موجودہ 4 جی پلانس کی قیمت میں بھی اضافہ کر سکتی ہے۔ دونوں ہی ٹیلی کام آپریٹرس نے ابھی تک اس سروس کو مونیٹائز نہیں کیا ہے۔ دونوں ہی اسے تحفتاً آفر کر رہے ہیں۔ یعنی نئے پلانس کے بعد آپ کو 5 جی ڈیٹا کے لیے پیسے خرچ کرنے ہوں گے۔ ابھی ان لمیٹیڈ 5 جی ڈیٹا یوزرس کو یہ فری میں مل رہا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
7666 0076 15 محمد وسیم
الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA Richa NAYASA MILTON SCOGO cello

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
17. Jan. 2024

منور رانا کا اردو ادب کو بیش بہا تحفہ

سید واصف اقبال گیلانی
بہار شریف، نالندہ

14 جنوری 2024ء بروز اتوار، اردو ادب کے روشن چراغ، ادیب، شاعر اور غزل گو منور رانا اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ وہ 71 سال کے تھے اور کچھ عرصے سے گردوں اور گلے کے انفیکشن سے لڑ رہے تھے۔ ان کی رحلت اردو ادب کے لیے ایک عظیم نقصان ہے جس کی تلافی مشکل ہے۔ منور رانا 26 نومبر 1952ء کو اتر پردیش کے رائے بریلی میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی وطن سے حاصل کی اور پھر لکھنؤ یونیورسٹی سے اردو میں ایم۔ اے کیا۔ طالب علمی کے زمانے سے ہی ان کا رجحان شعر و سخن کی طرف تھا۔ انہوں نے اپنی غزل گوئی سے نہ صرف اردو ادب کو بلکہ اردو زبان کو بھی عام آدمی کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک سوال یہ ہے کہ ہم شاعروں کو کیوں پڑھیں یا جانیں یا خراج عقیدت پیش کریں؟ یہ سوچنا ہی عجیب ہے، جیسے یہ سوال ہواؤں سے پوچھو کہ کیوں چلیں؟ یا دریا سے کہ کیوں بہیں؟ شاعری روح کی غذا ہے، جذبات کا نغمہ ہے، زندگی کی حقیقت کو الفاظ کے جادو سے سجانا ہے۔ شاعر ہمیں اپنے اندر جھانکنے کا فن سکھاتا ہے، احساسات کی گہرائیوں میں گم ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ غم بھی گیت بن سکتا ہے، تنہائی بھی راز کی طرح منہ بولتی ہے۔ اس کے الفاظ مسکراتے ہیں تو پھول کھلتے ہیں، روتے ہیں تو بارش برساتی ہے۔ شاعری ہمیں سوچنے پر مجبور کرتی ہے، زمانے کی سچائیوں سے آشنا کرتی ہے۔ وہ ہمیں اپنی کمزوریوں کو دیکھنے کی طاقت دیتی ہے، محبت کی وسعتوں کا سفر کرواتی ہے۔ اپنے سے ہٹ کر دوسروں کو سمجھنے کا درس دیتی ہے، انسان ہونے کی حقیقت کا احساس جگاتی ہے۔ یہاں تک کہ غزل کی بے قاعدہ تال میں ہم زندگی کی بے قاعدگیوں کو قبولنا سیکھتے ہیں، رباعی کی مختصری حکمت میں زندگی کا نچوڑ سمجھتے ہیں۔ ہر شاعر اپنا منفرد رنگ لے کر آتا ہے، ہمارے تجربات کو وسعت دیتا ہے، ہمیں انسان بننے کا راستہ دکھاتا ہے۔ تو پھر کیوں پڑھیں ہم شاعروں کو؟ اس لیے کہ وہ ہمیں زندہ رکھتے ہیں، زبان کو جلاتے ہیں، احساسات کو جگاتے ہیں۔ وہ ہمیں خود سے اور دنیا سے جوڑتے ہیں، یہی تو زندگی کا مقصد ہے۔

ایک عظیم شاعر منور رانا کی غزلوں کی سب سے بڑی خوبی ان کی سادگی اور عام فہم ہے۔ انہوں نے اپنی غزلوں میں مشکل الفاظ اور اصطلاحات کے بجائے عام بول چال کی زبان اور ہندی، اودھی کے الفاظ استعمال کیے۔ اس وجہ سے ان کی غزلیں گلیوں، بازاروں اور محفل میں ایک عام آدمی کے دل تک پہنچنے لگیں۔ ان کی مشہور غزل "ماں" اس بات کی بہترین مثال ہے جس میں انہوں نے ماں کی عظمت کو نہایت سادہ اور پر مغز الفاظ میں بیان کیا ہے:

ماں تیری چھاؤں میں پلے ہیں ہم
تیرے ہی آنچل میں سلے ہیں ہم

منور رانا کی شاعری میں زندگی کے ہر پہلو کی عکاسی ہوتی ہے۔ محبت، غم، خوشی، جدائی، ہجر، فراق ان کے موضوعات رہے ہیں لیکن انہوں نے ہر موضوع کو اپنے منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ 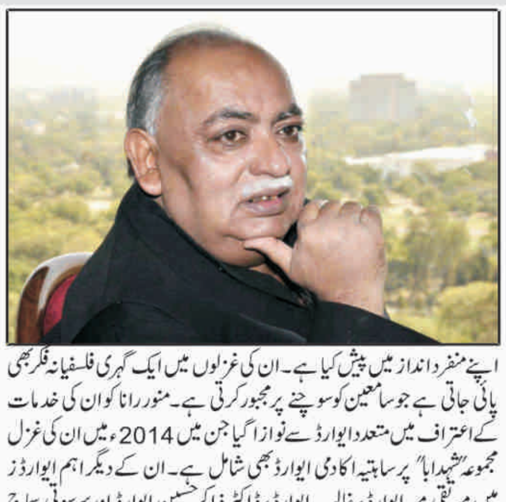

ان کی غزلوں میں ایک گہری فلسفیانہ فکر بھی پائی جاتی ہے جو سامعین کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔ منور رانا کو ان کی خدمات کے اعتراف میں متعدد ایوارڈ سے نوازا گیا جن میں 2014ء میں ان کی غزل مجموعہ "شہدابا" پر ساہتیہ اکادمی ایوارڈ بھی شامل ہے۔ ان کے دیگر اہم ایوارڈز میں میر تقی میر ایوارڈ، غالب ایوارڈ، ڈاکٹر ذاکر حسین ایوارڈ اور سرسوتی سماج ایوارڈ وغیرہ شامل ہیں۔ منور رانا کی وفات پر ملک بھر کے ادیبوں، شاعروں، قلم کاروں اور ان کے مداحوں نے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ منور رانا کی رحلت اردو ادب کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ وہ نہ صرف ایک عظیم شاعر تھے بلکہ ایک باصلاح شخصیت بھی تھے۔ ان کی کمی نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پورے اردو ادب کو محسوس ہوتی رہے گی۔ لیکن ان کی غزلیں ہمیشہ ان کی یاد کو زندہ رکھیں گی اور مستقبل کے شعراء کو راستہ دکھاتی رہیں گی۔ منور رانا کی غزلوں کی ایک اور خوبی ان کی سماجی آگہی تھی۔ وہ اپنی شاعری کے ذریعے سماجی ناانصافیوں، غربت، ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کرتے تھے۔ ان کی غزل "ظالم یہ دنیا ہے" اس حوالے سے بہت مقبول ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ شاعری صرف حسنِ کلام نہ ہو بلکہ سماج بدلنے کا ہتھیار بنے۔ منور رانا نے اپنی غزلوں کے ذریعے نہ صرف حسنِ کلام پیش کیا بلکہ سماج کا عکاس بھی بنایا۔ ان کی دو غزلوں "مہاجر نامہ" اور "ماں" اس کا روشن حوالہ ہیں۔ مہاجر نامہ "ہجرت کے المیے اور نئے وطن میں جڑ پکڑنے کی جدوجہد کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ وہ مہاجر کی آہوں، سسکیوں اور امیدوں کو الفاظ کا جامہ پہناتے ہیں۔ اس غزل میں وہ لکھتے ہیں:

سرحدوں پار چلے جن کے قدم
اشک چلے ساتھ ان کے نغم
شہر بدلتے رہے چہرے بدلتے رہے
دل میں بسے تھے وہی خواب دہم

یہ اشعار ہر مہاجر کے دل کی دھڑکن بن جاتے ہیں جو سرحد پار اپنا سب کچھ چھوڑ کر نئے دیار کی تلاش میں نکل پڑتے ہیں۔ ان کی نظروں میں اپنے وطن کی مٹی، چھوٹے ہوئے احباب، گم ہوئے لہجے رقص کرتے رہتے ہیں۔ لیکن منور رانا ساتھ ہی امید کا چراغ بھی جلاتے ہیں کہ وہ نئے وطن میں جڑیں گے اور اپنے فن کے ذریعے اپنی پہچان بنائیں گے۔ دوسری غزل "ماں" خالص محبت اور اس کے بے پناہ ہونے کی کہانی ہے۔ منور رانا ماں کی عظمت کو نہایت سادہ اور دل کو چھو لینے والے الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

ماں تیری چھاؤں میں پلے ہیں ہم
تیرے ہی آنچل میں سلے ہیں ہم
دکھ تیرے لے لیتی ہے سہار لے کر
خوشیاں ہماری کر لیتی ہیں دوگنی کم

ماں کی چھاؤں میں پلنا، اس کے آنچل میں سلنا، یہ ہر بچے کی فطری خوشی اور تحفظ کا احساس ہے۔ منور رانا ماں کی قربانیوں، اس کے بے لوث پیار کو الفاظ کا تحفہ دیتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ ماں اپنے دکھوں کو چھپا کر بچوں کی خوشیوں کو دوگنا کرتی ہے۔ یہ دونوں غزلیں نہ صرف انفرادی سطح پر احساسات کو جگاتی ہیں بلکہ سماج کے مسائل اور رشتوں کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔ "مہاجر نامہ" ہمیں ان کی تکلیفوں کا احساس دلاتا ہے جو اپنا گھر بار چھوڑ کر نئے سر زندگی شروع کرتے ہیں جبکہ "ماں" ایک ابدی رشتے کی عظمت کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ منور رانا کی یہ غزلیں نہ صرف فن بلکہ سماج اور انسانیت کا آئینہ بن جاتی ہیں اور ہمیں زندگی کے بنیادی احساسات سے جوڑتی ہیں۔ بے شک منور رانا کا فن بے مثال تھا، ان کی آواز امیراب اور انداز منفرد۔ وہ مشاعروں کی جان تھے اور ان کی غزلوں کو سامعین کی جانب سے بے پناہ پذیرائی ملتی تھی۔ لیکن منور رانا محفل کی چکا چوند سے کبھی مرعوب نہیں ہوئے۔ وہ ہمیشہ زمین سے جڑے رہے اور عوام کی زبان بولتے رہے۔ 14 جنوری 2024ء کو جب یہ خبر آئی کہ منور رانا اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے ہیں تو سبھی حلقوں سے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ ملک بھر کے شاعروں، ادیبوں، سیاستدانوں اور عام لوگوں نے ان کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان کے مداحوں اور شاگردوں کے لیے تو یہ یقیناً ایک ناقابلِ برداشت صدمہ ہے۔ لیکن منور رانا کی آواز خاموش نہیں ہوئی، ان کی غزلیں زندہ و جاوید ہیں۔ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے نسلِ نو تک پہنچ رہی ہیں اور منور رانا کا فن مستقبل کے شعراء کو متاثر کرتا رہے گا۔ اس دور میں جہاں مادیت پرستی عروج پر ہے، منور رانا کی سادہ، صاف اور انسانی قدروں کی پاسبان شاعری ایک گل بہار بن کر کھلی ہے جو ہمیں زندگی کی حقیقتوں سے روشناس کراتی ہے اور یقین دلاتی ہے کہ فن کا اصل مقصد انسانیت کی خدمت ہے۔ منور رانا ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی غزلوں کو ہمیشہ تر و تازہ رکھے، آمین۔

آپ انٹرنیٹ کو چلا رہے ہیں یا انٹرنیٹ آپ کو؟

سیدہ طیبہ کاظمی (پونچھ)

جیسا کہ یہ بات عام ہے کہ دنیا میں موجود ہر چیز کے مثبت اثرات سے زیادہ اسکے منفی اثرات موجود ہوتے ہیں۔ یہی نظریہ انٹرنیٹ پر بھی واضع اترتا ہے۔ انٹرنیٹ کے جہاں ہزاروں مثبت اثرات ہیں وہی اس کے کچھ ایسے منفی اثرات ہیں جنہوں نے زمانے میں زہر گھولنے کا کام کیا ہے۔ جس باعث انٹرنیٹ ایک نعمت کم اور ایک لعنت کے روپ میں زیادہ ابھرا ہے۔ آج ہم انٹرنیٹ کے انہیں منفی نتائج کو زیر بحث لائیں گے، جنہوں سوسائٹی کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ انٹرنیٹ کے وسیع پیمانے پر استعمال نے رازداری اور سلامتی کے بارے میں اہم خدشات کو جنم دیا ہے۔ ذاتی ڈیٹا کی وسیع مقدار کے جمع ہونے کے ساتھ، افراد شناخت کی چوری، نگرانی اور سائبر کرائمز کے لیے تیزی سے خطرے دوچار ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا کے پھیلاؤ نے ذاتی معلومات کی رازداری کے بارے میں بھی خدشات کو جنم دیا ہے، جس کے نتیجے میں کارپوریشنز اور بدنیتی پر مبنی اداکاردونوں کے ممکنہ استحصال کا سبب بنتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے آن لائن گھوٹالے ہندوستان میں تیزی سے عام ہو گئے ہیں۔ اس کی ایک مثال خاتون ڈاکٹر پونم راجپوت ہیں۔ جسے خود کو پولیس اہلکار بتا کر قریب 5.4 کروڑ روپے کا دھوکہ کیا گیا۔ پولیس حکام کا کہنا تھا کہ ملزم نے خاتون کو 'سکائپ' کالز پر لے کر اس پورے گھوٹالے کی منصوبہ بندی کی۔ ان گھوٹالوں میں اکثر دھوکہ دہی والے پروفائلز یا پیجز شامل ہوتے ہیں جو منافع بخش سرمایہ کاری کی اسکیمیں، ملازمت کے مواقع، یا رعایتی قیمتوں پر مصنوعات پیش کرتے ہیں۔ متاثرین کو ادائیگی کرنے یا ذاتی معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے دھوکہ دیا جاتا ہے، صرف بعد میں یہ احساس کرنے کے لیے کہ ان کے ساتھ دھوکہ کیا گیا ہے۔ ماضی قریب کا ذکر کیا جائے تو آئے دن ایسا سینکڑوں واقعات منظر عام پر آتے ہیں جہاں کسی نہ کسی کے ساتھ کسی نہ کسی طرح کا کوئی دوکھا ہوا ہوتا ہے۔ گزرے دنوں ایسا متعدد واقعات سامنے آئے جہاں کسی معصوم کو کسی غیر جانکار نمبر سے فون موصول ہوئے ہیں اور انہیں فون کالز کے ذریعے انہیں بلیک میل کیا گیا جس وجہ سے ان کو لاکھوں کروڑوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ ضلع پونچھ کی بات کریں تو کچھ ماہ قبل یہاں ایک ایپلیکیشن سامنے آئی تھی جس کے مطابق کہا گیا تھا کہ اس کے استعمال سے گھر بیٹھے بیٹھے ٹریڈنگ کی جا سکتی ہے اور لاکھوں روپے کمائے جا سکتے ہیں۔ اسی چال میں پھنس کر پونچھ کے کئی افراد نے اپنے روپے اس ایپلیکیشن پر لگائے۔ وقت گزرا اور وہ ایپلیکیشن غائب ہو گئی اور ان لوگوں کو اپنے پیسوں سے ہاتھ دھونا پڑا۔ ہندوستان میں ای کامرس کی ترقی کے ساتھ، آن لائن شاپنگ کے فراڈ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ دھوکہ باز جعلی آن لائن اسٹورز قائم کرتے ہیں، کم قیمتوں پر مقبول مصنوعات کی تشہیر کرتے ہیں، اور غیر مشکوک خریداروں سے ادائیگیاں وصول کرتے ہیں۔ تاہم، متاثرین کو کبھی بھی مصنوعات موصول نہیں ہوتیں، اور دھوکہ باز رقم لے کر غائب ہو جاتے ہیں۔ سائبر اسپیس کے باہم مربوط ہونے سے سائبر کرائم کی مختلف شکلوں کو جنم دیا ہے۔ بشمول ہیکنگ، فشنگ، اور میلویئر حملے اہم ہیں۔ یہ خطرات نہ صرف ذاتی معلومات سے سمجھوتہ کرتے ہیں بلکہ اہم بنیادی ڈھانچے جیسے کہ پاور گرڈ اور مالیاتی نظام کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ واقعی ایک حساس میدان ہے، اگر اسے مثبت انداز میں استعمال نہ کیا جائے تو یہ کسی کی زندگی برباد کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ 15 مئی 2023 کو مناس لاہورہ (19) نامی لڑکے کو اپنی سابق گرل فرینڈ کی فحش تصاویر لیک کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مزید برآں، انٹرنیٹ نے جعلی خبروں، پروپیگنڈے اور سائبر دھونس کو پھیلانے میں سہولت فراہم کی ہے، جس سے افراد کو نقصان پہنچ رہا ہے اور اداروں میں اعتماد کو نقصان پہنچا ہے۔ اس سلسلے میں نام ظاہر نہیں کرنے کی شرط پر ایک صاحب نے بتایا کہ ایک آنلائن ٹریڈنگ ایپلکیشن کے جھانسے میں آ کر انہوں نے اپنے 2 لاکھ روپے گنوا دیئے۔ مزید یہ بتایا کہ میں نے اس ایپلکیشن پر 2 لاکھ روپے کی انوسینٹ کی تھی۔ لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ ایک فرضی سائٹ تھی اور مجھے اپنی محنت کی کمائی سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انٹرنیٹ کے ہی منفی اثرات سے متعلق نام ظاہر نہیں کرنے کی شرط پر ایک اور صاحب نے بتایا کہ کس طرح وہ دن رات سوشل میڈیا کا استعمال کرتے رہے اور آہستہ آہستہ وہ اس کے عادی ہو گئے۔ اور وقت آنے پر انہیں ان کی دماغی صحت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انٹرنیٹ کے جہاں ہزاروں لاکھوں نقصانات ہیں ان میں سب سے بڑا نقصان معاشرے میں بے حیائی اور عریانیت کا پھیلاؤ ہے۔ جو کہ اخلاقی و دینی تباہی اور نوجوانوں کی بے راہ روی اور گمرہی کا سب سے بڑا ذمہ دار ہے۔ دوسرا سب سے بڑا نقصان وقت کا ضیاع ہے۔ وقت کی اہمیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے اگر انسان اس سے استفادہ کرنے اور اس کو فضولیات و عبثیات میں خرچ کرنے سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے تو بڑے مثبت نتائج حاصل کر سکتا ہے، اور اگر اس کو بے فائدہ اور گھٹیا کاموں میں خرچ کرتا رہا تو وہ ایک بڑے قیمتی سرمائے سے محروم ہو جائے گا۔ انٹرنیٹ کے نقصانات میں سے دوسرا نقصان یہ ہے کہ اس سے منسلک اکثر لوگوں کے قیمتی اوقات اس کے استعمال کی وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ وہ گھنٹوں تک بے حس و حرکت ہو کر اس کی اسکرین پر نظریں جما کر بیٹھتے ہیں، اور اکثر غیر ضروری بلکہ نقصان دہ اُمور کا مشاہدہ کرتے ہوئے ایک ہی نشست میں اپنے قیمتی اوقات میں سے ایک اچھا خاصا حصہ ضائع کر دیتے ہیں اور اُن کو اندازہ تک نہیں ہوتا۔ تیسرا اور سب سے بڑا نقصان صحت پر اس کے منفی اثرات کا پڑنا ہے۔ انٹرنیٹ کے زیادہ استعمال سے انسان ذہنی تناؤ کا سب سے زیادہ شکار ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر، شوگر، جسمانی کاہلی و سستی اور وزن و موٹاپے کی زیادتی اور دیگر قلبی واعصابی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ تعلیمی میدان میں پستی، معلومات میں چوری، خاندان کے افراد کے درمیان لاتعلقی اور غلط معلومات کی اشاعت انٹرنیٹ کے بڑے نقصانات میں سرِ فہرست شامل ہیں۔ ایک ڈاٹا کے مطابق 18 سے 29 سال کی عمر کے تقریباً 86 فیصد لوگ سوشل میڈیا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں۔ 30 سے 49 سال کی عمر کے مزید 80 فیصد لوگ اور 50 سے 64 سال کی عمر کے 64 فیصد لوگ سوشل میڈیا پر ہیں۔ یہاں تک کہ 65 سال سے زیادہ عمر کے ایک تہائی بزرگ بھی اس کا استعمال کرتے ہیں، جبکہ 2010 میں صرف 10 فیصد تھے۔ ایک سروے سے پتا چلا ہے کہ 13 سے 17 سال کی عمر کے 97 فیصد نوجوانوں کا کم از کم ایک سوشل میڈیا اکاؤنٹ ہے۔ اسمارٹ فونز کے اجراء کے بعد سے بچوں اور نوجوانوں میں ذہنی صحت کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ 2005 سے 2017 کے دوران کسی مخصوص سال میں بڑے ڈپریشن کی علامات کی اطلاع دینے والے نوجوانوں کی شرح میں 52 فیصد اضافہ ہوا۔ 2009 سے 2017 تک، 18 سے 25 سال کی عمر کے بالغوں میں اس میں 63 فیصد اضافہ ہوا۔ 2008 سے 2017 تک نوجوان بالغوں میں ایک مخصوص مہینے میں نفسیاتی پریشانی کا سامنا 71 فیصد بڑھ گیا۔ اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ اسی عرصے کے دوران نوجوان بالغوں میں خودکشی کے خیالات کی شرح میں 47 فیصد اضافہ ہوا۔ بڑی عمر کے لوگوں کے لیے، اسی ادوار کے دوران ان ذہنی صحت کے مسائل میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ بچے اور نوجوان بالغ سب سے زیادہ اثر کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ کوئی بڑی حیرت کی بات نہیں ہے کیونکہ وہ سوشل میڈیا کا سب سے زیادہ استعمال کرتے ہیں اور ڈیجیٹل مقامی کے طور پر بڑے ہوئے ہیں۔ لیکن اعداد و شمار چونکا دینے والے ہیں۔ اگرچہ انٹرنیٹ نے بہت سے لوگوں کے لیے معلومات کے فرق کو ختم کر دیا ہے، لیکن ڈیجیٹل تقسیم اب بھی برقرار ہے۔ ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی تک رسائی میں عدم مساوات پسماندہ کمیونٹیز کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہے، موجودہ سماجی اور معاشی تفاوت کو بڑھاتی ہے۔ انٹرنیٹ تک رسائی کی کمی تعلیمی مواقع میں رکاوٹ ہے، معاشی ترقی کو محدود کرتی ہے، اور سماجی عدم مساوات کو برقرار رکھتی ہے۔ انٹرنیٹ کی طرف سے پیش کردہ مستقل رابطے نے آن لائن لت اور دماغی صحت کے مسائل کو جنم دیا ہے۔ سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کا زیادہ استعمال تنہائی، اضطراب اور افسردگی کے جذبات کا باعث بن سکتا ہے۔ آج کل زیادہ تر نوجوان انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے اضافے کے مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں جس سے ان کی ذہنی صحت متاثر ہو رہی ہے اور اس وجہ سے پوری قوم کی ترقی بالواسطہ طور پر متاثر ہو رہی ہے۔ سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ کی لعنتوں کو کم کرنے کے لیے، رازداری اور سلامتی کے مسائل کو حل کرنا ناگزیر ہے۔ ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے، ٹیکنالوجی تک مساوی رسائی اور سب کے لیے رابطے کو یقینی بنانا چاہیے۔ تعلیم اور بیداری کی مہمات افراد کو آن لائن دنیا میں محفوظ اور ذمہ داری کے ساتھ تشریف لے جانے میں مدد کر سکتی ہیں۔ مزید برآں، ڈیجیٹل خواندگی اور تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دینا غلط معلومات اور سائبر دھونس کے پھیلاؤ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ نے انسانی تہذیب میں گہری تبدیلیاں لائی ہیں۔ اگرچہ رابطے، معلومات تک رسائی، اقتصادی ترقی، اور سماجی بااختیار بنانے کے حوالے سے ناقابل تردید برکات ہیں، لیکن رازداری کے خدشات، سائبر کرائم، عدم مساوات اور ذہنی صحت کے مسائل کی لعنتوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ افراد، حکومتوں اور اداروں کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ انسانیت کے طویل مدتی فائدے کے لیے سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے ان چیلنجوں سے فعال طور پر نمٹیں۔ کہنے کو تو انٹرنیٹ ایک مفت ملی چیز ہے مگر غور کیا جائے تو ہر مفت چیز کا معاوضہ انسان کی زندگی اور اس کا قیمتی وقت ہوتا ہے۔ کبھی اس انٹرنٹ سے فرصت ملے تو غور و فکر کیجیے گا کہ آخر کون کسے چلا رہا ہے: آپ انٹرنیٹ کو یا انٹرنیٹ آپ کو؟ (چرخہ فیچرس)

موت ایک اٹل حقیقت

از قلم: صبا، فردوس بنت ناظر چاؤس
(صدرِ جی آئی او و معلمہ نوبل سیمی انگلش اسکول ہنگولی)

دنیا میں بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں، جن کے بچھڑنے کے بعد بے ساختہ دل کہ اُٹھتا ہے:

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رُت ہی بدل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

ایسی ہی ایک شخصیت ناظم معراج العلوم ہنگولی مولانا ریاض صاحب اشاعتی اب ہمارے درمیان نہیں رہے عمر عزیز کی چند دن کی بہاریں گزار کر بروز اتوار وہ داغ فراق دے گئے۔۔ اس فانی دنیا سے ابدی قیام گاہ کی جانب کوچ کر گئے جہاں بے ثبات سے منہ موڑ کر جہان بے ثبات وزیست کی جانب ہو لیے۔۔ یہ المناک خبر سن کر شہر ہنگولی کا ہر فرد غمزدہ آنکھیں پرنم اور دل مغموم تھے۔۔ واٹس ایپ پر اسٹیٹس کی بہتات تھی ہر ایک نے اپنے غم کا اظہار پیش کیا دعا ہے کہ اللہ رب العالمین مولانا کی بال بال مغفرت فرمائے اُنکے درجات کو بلند کرے اور اپنے پیاروں میں کرے۔۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔۔

اس کارگہ حیات میں انسان کتنے ہی خواب دیکھتا ہے، منصوبے بناتا ہے اور خاکے تیار کرتا ہے، مگر یہ سب ریگ رواں اور فریب نظر سے زیادہ کچھ نہیں، خدا جانے کب دل کی دھڑکن تھم جائے، نبض ہستی ڈوب جائے، اور سانسوں کا یہ سفر رک جائے،

کسی فرنگی شاعر John Donne کیا خوب کہا ہے کہ

"Any man's death diminishes me, because I am involved in mankind, and therefore never send to know for whom the bells tolls"

(کسی بھی آدمی کی موت مجھے گھلا دیتی ہے، کیونکہ میں انسانی سماج کا حصہ ہوں، اس لئے یہ نہ پوچھو کس کی موت کا اعلان ہو رہا ہے؟ کیونکہ کسی کی موت کا اعلان دراصل آپ کی موت کا اعلان ہے)۔ جنہیں گزرنا تھا وہ گزر گئے، مگر یہ "جگ بیتی" کبھی بھی "آپ بیتی" بن سکتی ہے!!

اللهم إنا نسألك توبة مقبولة قبل الموت، و كلمة طيبة عند الموت

زندگی اور موت کی کشمکش ابتداء سے چلی آ رہی ہے۔ زندگی نے دعویٰ کیا کہ اس دنیا میں ہمیشہ رہوں گی۔ موت نے اس کو باطل کر کے دکھایا۔

کش مکش ہوتی رہی دن رات مرگ و زیست میں
انتہا میں موت جیتی اور ہاری زندگی

زندگی میں انسان نے مکان بنایا کارخانے بنائے۔ دکان بنائی۔ ملیں لگائیں باغات لگائے کوٹھیاں ایئر کنڈیشنڈ تیار کیں محل بنائے آرائش و زیبائش کے سامان تیار کئے۔ بناوٹ سجاوٹ سج دھج دکھایا۔ قلعے تیار کیے اور حفاظتی جنگلے لگائے۔ مگر جب موت نے ڈیرا ڈالا۔ اجاڑ کے رکھ دیا رہنے والے لکین چلے گئے۔ گاہک آئے دکاندار روانہ ہو چکا تھا۔ بیوی تھی مگر بیوہ تھی۔ بچے تھے مگر بے سہارا۔ ہنستے ہوئے گھر غمزدہ ہو گئے۔ خوشی غمی میں تبدیل ہو گئی۔ آبادی بربادی میں تبدیل ہو گئی۔ خانہ سرسبز و شاداب خراب ہو گیا۔ اللہ اللہ کتنا ہولناک منظر ہے۔ نومولود چیخ رہا ہے مگر دودھ پلانے والی شفیق ماں دنیا سے چل بسی۔۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا۔ اصل زندگی کا گھر تو دار آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔۔ (العنکبوت)

علامہ اقبال نے کہا ہے:

موت کو سمجھے ہے غافل اختتام زندگی
ہے یہ شام زندگی صبح دوام زندگی

یعنی یہ انسان کی نادانی ہے کہ موت کو دائمی فنا اور زندگی کا اختتام سمجھ بیٹھا ہے حالانکہ یہ اس عارضی دنیاوی حیات کی شام ہے اور اُسکے بعد

"ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہارے اجر پورے کے پورے تو قیامت کے دن ہی دیئے جائیں گے، پس جو کوئی دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ واقعتاً کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے مال کے سوا کچھ بھی نہیں" (آل عمران:185)۔

آخرت کی دائمی حیات کا آغاز ہو گا پس حقیقت میں یہ ابدیت کا نقطہ آغاز ہے قرآن مجید کی سیکڑوں آیتوں میں موت، حشر اور جنت و دوزخ کی تفصیلات کا ذکر کیا گیا ہے اور لوگوں کو اس اٹل حقیقت کیلئے تیار رہنے کا حکم فرمایا گیا ہے، چند آیات ملاحظہ ہوں۔

"ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہارے اجر پورے کے پورے تو قیامت کے دن ہی دیئے جائیں گے، پس جو کوئی دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ واقعتاً کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے مال کے سوا کچھ بھی نہیں" (آل عمران:185)۔

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے "اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا (عمل) کمائے گا اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ وہ کس سرزمین پر مرے گا بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے" (سورہ لقمان:34)۔

"تم جاہے کہیں بھی ہو موت تمہیں آ ہی پکڑے گی، اگر چہ تم مضبوط قلعہ ہی میں ہو" (النساء:78)

"پھر جب ان کا مقرر وقت آ پہنچتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں" (النحل:61)

"اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے، پھر وہ کہنے لگے: اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ و خیرات کر لیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا، اور اللہ ہرگز کسی شخص کو مہلت نہیں دیتا جب اس کی موت کا وقت آ جاتا ہے، اور اللہ اُن کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو" (المنافقون:10،11)

"یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ جائے گی (تو) وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے، تاکہ میں اس (دنیا) میں کچھ نیک عمل کر لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں، ہرگز نہیں، یہ وہ بات ہے جسے وہ (بطور حسرت) کہہ رہا ہو گا، اور ان کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے" (المومنون:99،100)

لیکن اس کے مقابل یہ بھی ایک عجیب حقیقت ہے کہ موت جتنی زیادہ یقینی ہے اتنی ہی لوگوں میں اس سے غفلت اور عدم توجہی پائی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ مجلسوں میں موت کا ذکر تک ناپسند کیا جاتا ہے۔ یہ غفلت ایمانی تقاضے کے بالکل برخلاف ہے۔ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ کثرت سے موت کو یاد کیا کریں اور جہاں تک ممکن ہو آخرت کی تیاری کیلئے ہر وقت فکر مند رہنا چاہئے۔ ارشاد ربانی ہے کہ یہ دنیا دھوکہ کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں یہ امتحان گاہ ہے ہر ایک کا وقت متعین ہے ہر کسی کو یہاں سے اپنے مالکِ حقیقی کی جانب جانا ہے ہر ایک کو اپنا حساب پیش کرنا ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ تو کل ہماری باری ہے

جنہیں گزرنا تھا وہ گزر گئے، مگر یہ "جگ بیتی" "کبھی بھی" "آپ بیتی" بن سکتی ہے!!

اللهم إنا نسألك توبة مقبولة قبل الموت، و كلمة طيبة عند الموت.

جس کی بنیاد میں اینٹوں کی جگہ لاشیں ہو

از۔ ذوالقرنین احمد

ملک عزیز میں آزادی کی تحریک میں مسلمانوں کے نمایاں قربانیوں کے باوجود آزادی کے بعد سے مسلمانوں کے ساتھ دوسرے درجے کے شہری کی طرح برتاؤ روا رکھا گیا ہے انھیں ملک کے مین اسٹریم سے دور رکھا گیا، اقلیت میں ہونے کے باعث ان کے حقوق کو نظر انداز کیا گیا، خاموشی اور مستقل پالیسی کے ساتھ موجودہ ملک کی مودی حکومت نے مرکزی اقتدار سے بے دخل کر دیا ہے۔ حکومت چاہے کسی کی بھی ہو نام نہاد سیکولر کہلانے والی کانگریس نے بھی مسلمانوں کے ساتھ منافقانہ رویہ اختیار کیا اور مسلم نوجوانوں کو جیلوں کی زینت بنا کر رکھا اور مسلم قیادت کو ختم کیا، ستر سالوں سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود مسلمان آج بھی جائز حقوق سے محروم ہے۔ جمہوری ملک میں غیر جمہوری واقعات میں سے ایک بڑا سانحہ بابری مسجد کی شہادت کا ہے۔ 6 دسمبر 1992 میں سنگھی فرقہ پرستوں کی منصوبہ بند سازش کے نتیجے میں جس میں ملک بھر سے کارسیوکوں بلایا گیا تھا بابری مسجد کو پولیس محکمہ اور سرکاری افسران کی موجودگی میں سنگھی دہشت گردوں نے شہید کر دیا۔ بابری مسجد کی شہادت اور جمہوری ملک میں انصاف کا قتل ہندوستانی تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے جو مسلمانوں کے دلوں پر ایسے زخم کے مانند ہے جو ہمیشہ تازہ رہے گا۔ مسلمانوں نے اپنی مسجد کو بچانے کیلئے 27 سالوں تک قانونی جدوجہد کی لیکن اس کے باوجود سپریم کورٹ نے 9 نومبر 2019 کو تمام ثبوتوں اور حقائق کو نظر انداز کرتے ہوئے رام مندر کے حق میں فیصلہ صادر کیا۔ جس میں انصاف کا اور جمہوریت کا قتل کیا گیا ملک کے اعلیٰ ترین اعوان کی روح کو مجروح کیا گیا۔ اور ساتھ میں مسلمانوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی گئی۔ اتنا ہی نہیں بلکہ 30 ستمبر 2020 کو رام مندر کو شہید کرنے والے اہم مجرموں کو سی بی آئی کورٹ نے یہ کہتے ہوئے بری کر دیا کہ انکے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں ہے۔ اور اسکے بعد 5 اگست 2020 کو رام مندر کی بنیاد رکھی گئی جو کہ عدالت کے غیر منصفانہ فیصلے کا زندہ ثبوت ہے۔ اور اب مودی حکومت 22 جنوری کو 2024 کے انتخابات میں جیت حاصل کرنے کیلئے اسی رام مندر کا افتتاح کر کے ہندوؤں کے ووٹوں کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے اپنا فیصلہ صادر کرتے ہوئے یہ کہا تھا کہ مندر کو توڑ کر مسجد نہیں بنائی گئی بلکہ بابری مسجد کی جگہ پر پہلے سے مسجد موجود تھی۔ اور وہاں نماز ہوتی رہی ہے۔ لیکن انصاف کرنے کی بجائے عدالت نے آستھا کو بنیاد بنایا اور اکثریت کے حق میں فیصلہ صادر کر دیا۔ مسلمانوں نے اس فیصلہ کو ملک کے امن کی خاطر قبول کیا اور آج اس مسجد کی جگہ مندر تعمیر ہو چکا ہے اور بی جے پی کے وزیر اعظم نریندر مودی اس کا افتتاح کرنے کیلئے تیار ہے۔ سچے مذہب کی یہ پہچان ہے کہ وہ انسانوں کے ساتھ ظلم و زیادتیوں اور ناانصافیوں قتل و غارتگری، حقوق کی پامالیاں کرنا نہیں سکھاتا ہے بلکہ وہ انسانوں کے ساتھ عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے اسلام ایک خدا کو ماننے اور رسول ﷺ کو آخری رسول تسلیم کرنے کی تعلیم دیتا ہے امن و سلامتی کا درس دیتا ہے جو اسلام قبول کر لیتا ہے وہ سلامتی میں آ جاتا ہے خدا اپنے بندوں سے بے انتہا محبت کرتا ہے وہ اپنے بندوں کو دنیا میں عدل و انصاف قائم کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ کی عبادت کرنے کے ساتھ انسانوں کے ساتھ بھلائی خیر خواہی کا پیغام دیتا ہے۔ لیکن ذرا سوچیے جو لوگ اپنے پیدا کرنے والے حقیقی معبود سے بے خبر ہے اور اندھی عقیدتوں میں اپنے جھوٹے پیشواؤں اور ڈھونگی قسم کے مفاد پرست حکمرانوں کے اشاروں پر انسانیت سوز جرائم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ جنہوں نے جھوٹے بے بنیاد دعوؤں اور اقتدار کی خاطر خدا کی مقدس زمین کو حاصل کرنے کے لیے خون کی ہولیاں کھیلی ہیں۔ جنہوں نے ملک میں جگہ جگہ مسلمانوں کا خون بہایا ہے، بابری مسجد کی شہادت کے بعد ملک میں جتنے فسادات ہوئے اور بے گناہ مسلمانوں کی جان مال کو نقصان پہنچایا گیا، خواتین کی عصمتوں کو تار تار کیا گیا، کیا یہ خدا کو خوش کرنے کیلئے کیا گیا، جو خدا انسانوں سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ کیسے ان سنگین جرائم کا حکم دے سکتا ہے یا پھر جس خدا کی عبادت کیلئے جس زمین کی بنیاد میں اینٹوں کی جگہ لاشیں بچھا دیں گئی ان لوگوں نے اندھ بھکتی کو اختیار کیا ہوا ہے۔ خدا اتنا کمزور کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی عبادت کیلئے اسے انسانوں کی لاشوں پر تعمیر ہونے والی جگہ ہی درکار ہو، ہرگز ہرگز نہیں خدا تو ہر جگہ موجود ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے نماز کیلئے ساری زمین جو پاک و صاف ہو کو عبادت کیلئے جائز قرار دیا ہے۔ ان فرقہ پرستوں کو سوچنا چاہیے کہ وہ کس کے نقش قدم پر چل رہے ہیں انہیں ایک مقام پر رک کر غور و فکر کرنا چاہیے کہ کہیں وہ گمراہی کے راستے پر تو نہیں چل رہے ہیں وہ خدا کو خوش کر رہے ہیں یا اسکی نافرمانیاں کر رہے ہیں انھیں اپنے سچے خدا کی تلاش کرنی چاہیے وہ سچائی کا راستہ انھیں صرف قرآن اور آپ ﷺ کی تعلیمات کے ذریعے ہی مل سکتا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ ان گمراہ انسانوں تک خدا کا سچا پیغام پیش کیا جائے حقیقی خدا کا تعارف کرایا جائے تاکہ وہ گمراہیوں کی عمیق گہری اندھیریوں سے نکل کر روشنی کی طرف آئیں۔ جب انسانوں کو حقیقی خدا کی پہچان ہوگی اور وہ ایک خدا کی طرف لوٹے گے اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو اپنانے لگے گے تب دنیا دیکھیں گے کہ انسانوں کے ساتھ عدل و انصاف کیسے ہوتا ہے، کیسے انسانی اقدار کا تحفظ ہوتا ہے۔ آج مادہ پرستی کے دور میں ملک میں جو فسادات ہوتے ہیں وہ سب ذاتی مفادات کی خاطر ہوتے ہیں جو انسانوں کو آپس میں مذہب، ذات پات کے نام پر لڑا کر اقتدار حاصل کرتے ہیں۔ پوری دنیا اس وقت اقتدار حکومت اور مادہ پرستی، سرمایہ داروں کی غلام بنی ہوئی ہے ہر کوئی اپنے مطلب پورا کرنے کیلئے انسانوں سے کام نکلوانا چاہتا ہے اور یہ لاشعوری میں جینے والے انسان ان کیلئے بھیڑ بکریوں کے سوا کچھ نہیں ہے، جب ان بھوکے بھیڑیوں کا من چاہیے کس کا شکار کر لے اس کا اندازہ لگانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ملک کے مسلمانوں کیلئے ضروری ہے کہ اپنے نسلوں کے اندر اس بات کا احساس پیدا کریں کہ یہ ملک ہمارا ہے اور ہم اس کے برابر کے حصے دار ہے ہمیں پورے وقار کے ساتھ ملک میں رہنے کا حق ہیں، اور اپنی قوم کو احساس کمتری سے نکالنے کی ضرورت ہے۔

امریکی سینیٹر نے چینی شہریوں کے ذریعہ زمین کی خریداری پر پابندی کا مطالبہ کیا

مونٹانا (امریکہ)۔ 16 رجنوری۔ ایم این این۔ مونٹانا کے سینیٹر جون ٹیسٹر نے وائٹ ہاؤس سے اپنے مطالبات کی تجدید کی کہ حکام چینی شہریوں کے ذریعہ امریکی زرعی زمینوں کی فروخت پر روک لگائے۔ یہ مطالبہ ایک چینی ارب پتی شہری کے امریکہ کے سب سے بڑے زمینداروں میں سے ایک کے طور پر ابھرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ ٹیسٹر، ایک ڈیموکریٹ، نے جمعہ کو ایک بیان جاری کیا جس میں کانگریس سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ "غیر ملکی مخالفین" کو امریکی زرعی زمین اور زرعی کاروبار خریدنے سے روکے۔ لینڈ رپورٹ نے پیر کو چینی ارب پتی چن تیان قیاؤ کو ملک کے 82 ویں سب سے بڑے زمین کے مالک اور دوسرے سب سے بڑے غیر ملکی شہری کے طور پر درج کیا ہے۔ آن لائن ویڈیو گیمز بنانے والی کمپنی سے اپنی دولت کمانے والے 50 سالہ چن کے پاس اور یگون ٹمبر لینڈ کی 127,80 ہیکٹر (000,198 ایکڑ) زمین ہے جو اس نے 2015 میں خریدی تھی۔ ٹیسٹر نے بیان میں کہا، "جب کہ ہم اس منظر عام پر آنے والی صورتحال کے بارے میں مزید تفصیلات سیکھتے ہیں، یہ کانگریس کو امریکی زرعی تحفظ کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔

"ڈیتھ اسکواڈ" کے ارکان نے تربت میں پاکستان نواز ریلی نکالی

تربت (پاکستان)۔ 15 رجنوری۔ ایم این این۔ بلوچستان پوسٹ کی خبروں کے مطابق جب بلوچ مظاہرین نے اپنا دھرنا اور احتجاج 50 دنوں سے جاری رکھا، ہفتہ کو ایک مسلح ریلی نکالی گئی جس میں نقاب پوش افراد غیر رجسٹرڈ گاڑیاں چلا رہے تھے اور وہ مسلح بھی تھے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

ईज्तेमाई शादियाँ

गुजिश्ता 20 सालों से ईज्तेमाई शादियों को कामयाब सिलसिला अल-अमीन एज्युकेशन ॲन्ड वेलफेअर सोसायटी कि जानीब से जारी है. इन 20 सालों में 850 ईज्तेमाई व इंफीरादी शादीयाँ अंजाम दे चुके है. इस साल 50 शादीयों के अंजाम देने का ईरादा है जिस मे मुस्लिम समाज के हर तबखे से ताल्लुख रखनेवाले अफराद शामील हो सकते हैं, शराईत दर्जे जैल है.

शादियों में दिया जानेवाला सामान
- अल्मारी, पलंग, बिस्तर, कुलर के अलावा जहेज का मुकम्मल सामान, कुराने मजिद (तर्जुमा) जायनमाज, रिहाल
- दुल्हे के 2 जोडे और दुल्हन के 2 जोडे दिये जाएँगे.
- दुल्हे वालों के 100 अफराद और दुल्हन वालों के 100 अफराद जुमला 200 अफराद के खाने का इंतेजाम कमिटी की तरफ से रखा जाएगा.

रिशता आपस में खुद तय करें.
- दुल्हे के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन वालों को 10 हजार रुपये और दुल्हे वालों को 10 हजार रुपये फीस जमा करना होगा.
- उमर का सर्टिफीकेट, टी.सी., एलेक्शन कार्ड, आधार कार्ड अपने ईलाखे के नगरसेवक का पहचानपत्र (ये कागजात जमा करना लाजीम होंगे)

जेरे इंतेजाम : अल-अमीन वेल्फेअर ॲन्ड एज्युकेशन सोसायटी, नांदेड.
जेरे निगरानी : मौलाना मोहम्मद अय्युब कासमी (एम.ए.बी.एड.) जनरल सेक्रेटरी जमिअत उलमा-ए-हिंद, जि.नांदेड. मो. 9673429400

ख्वाहिशमंद हजरात दर्जेजैल नंबरात पर राबता खायम करें ।
शेख फारूख सहाब नांदेड 9860209389
मौलाना मोईजोद्दीन नांदेड 9545571101
हाफीज शेख चाँद नांदेड 7057279765
खाजी मोहम्मद रफीक इशाअती नांदेड 8087501492
मोहम्मद रय्यान नांदेड 9325757385

तारीख व मुखामे ईज्तेमाई शादियाँ
28 जनवरी 2024 बरोज इतवार
ब-वक्त : सुबह 11:30 बजे
ब-मुखाम : असर्जन बायपास ब्रीज, हस्सापुर, वाघी रोड, नांदेड.

SIMAR PRINTERS @ 8329477535

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
17.Jan.2024

18 / جنوری کو بیدر میں "مسلم خواتین: مقام اور ذمہ داریاں"

موضوع پر خواتین کا اجتماعِ عام، شرکت کی اپیل

بیدر: 16 / جنوری (پریس نوٹ) محترمہ حمیرہ پروین اور نجمہ فریس معاونین ناظمہ شعبہ خواتین جماعتِ اسلامی ہند، شہر بیدر کے بموجب مسلم خواتین کے لئے ایک روزہ عظیم الشان اجتماعِ عام برائے خواتین کا 18 / جنوری 2024، جمعرات 11:00 بجے تا 2:00 بجے دوپہر ممتاز فنکشن ہال، نور خان تعلیم، بیدر میں انعقاد ہوگا۔ "مسلم خواتین: مقام اور ذمہ داریاں" مرکزی موضوع پر منعقد ہونے والے اس اجتماع کے مقاصد میں خوشگوار خاندان کی تشکیل نو کے لئے خواتین کو تیار کرنا۔ اولاد کی اسلامی خطوط پر تربیت کے لئے خواتین کو آمادہ کرنا۔ اجتماعی زندگی گزارنے اور اقامت دین کی جدوجہد کرنے کیلئے بہتر ماحول فراہم کرنا۔ قرآن حکیم اور ہماری زندگی بہتر سماج کی تشکیل کے لئے عملی جدوجہد کرنے کے لئے خواتین وطالبات کو تیار کرنا۔ آخرت کی جوابدہی کا احساس پیدا کرنا۔ تمام اخلاقی برائیوں سے دور رہنے کی تلقین کرنا۔ جیسے نکات شامل ہیں۔ اس اجتماع کی صدارت محترمہ تشکیلہ خانم صاحبہ، ریاستی سکریٹری شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند حلقہ کرناٹک (بنگلور) فرمائیں گی۔ جبکہ مہمان مقررین محترمہ ساجدہ النساء رکن شوری جماعت اسلامی ہند کرناٹک (ہبلی)، محترمہ کوثر فاطمہ ضلعی ذمہ دار شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند، گلبرگہ اور محترمہ توحیدہ سندھے ضلعی ذمہ دار شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند ضلع بیدر کے خطابات ہوں گے۔ اس موقعہ پر محترمہ سیدہ اُم حبیبہ صاحبہ ناظمہ شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند، شہر بیدر اور جناب محمد معظم امیر مقامی جماعت اسلامی ہند، شہر بیدر نے خواتین سے اپنے رشتہ دار خواتین، طالبات اور لڑکیوں کے ساتھ شریک ہونے کی پرخلوص گزارش کی ہے۔

یوم جمہوریہ کے موقع

ریلائنس جیو کی پرخصوصی پیشکش

نئی دہلی، 16 جنوری، 2024۔ ریلائنس جیو اپنے موجودہ اور نئے صارفین کے لیے یوم جمہوریہ کی پیشکش لے کر آیا ہے۔ آفر کے تحت، 2999 روپے کا ریچارج کرنے پر، صارف کو 3 ہزار روپے سے زیادہ کے کوپن ملیں گے۔ یہ کوپن خریداری، سفر اور کھانے کے بلوں کی ادائیگی کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ جیسے ہی صارف جیو کے پلان کو ری چارج کرے گا، اسے جو کوپن ملے گا وہ فوراً MyJio ایپ میں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اس آفر سے صرف 31 جنوری تک فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے، شاپنگ کی بات کرتے ہیں، ریلائنس کی AJIO ایپ سے 2499 روپے کی کم از کم خریداری پر گاہک کو 500 روپے کی چھوٹ ملے گی۔ نیز، صارفین کو تیرا سے بیوٹی پراڈکٹس کی خریداری پر 30٪ رعایت ملے گی۔ جو زیادہ سے زیادہ 1000 روپے تک ہو سکتا ہے۔ ریلائنس ڈیجیٹل سے کم از کم 5000 روپے کی خریداری پر 10٪ ڈسکاؤنٹ دستیاب ہوگا، ریلائنس ڈیجیٹل پر زیادہ سے زیادہ رعایت کی حد 10,000 روپے تک محدود ہے۔ سفر: آپ کو ixigo کے ذریعے ہوائی ٹکٹوں کی بکنگ پر 1500 روپے تک کی رعایت ملے گی۔ ایک مسافر کے ٹکٹ پر 500 روپے، 2 مسافروں پر 1000 روپے اور 3 مسافروں پر 1500 روپے کی رعایت مقرر کی گئی ہے۔ کھانے کے شوقین افراد سوئگی ایپ کے ذریعے کھانا بک کر کے 125 روپے تک کی رعایت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن آرڈر کم از کم 299 روپے کا ہونا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ کوپن جیتنے کے لیے صارف اپنے نمبر پر جتنے چاہے ری چارج کر سکتا ہے۔ اس پیشکش کے تحت جیتنے والے کوپنز کو دوسرے جیو نمبر پر منتقل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، کوپن دوستوں/ خاندان کے ساتھ شیئر کیے جا سکتے ہیں۔

پاک مقبوضہ سندھ قومی غلامی کے خلاف بغاوت کرے۔

جئے سندھ تحریک آزادی

سندھ۔ 16 رجنوری۔ ایم این این۔ قومی غلامی کے خلاف بغاوت پر زور دیتے ہوئے، جئے سندھ فریڈم موومنٹ (JSFM) نے 17 جنوری کو سان شہر میں ایک عظیم الشان قومی جلسہ منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے، جو کہ جدید سندھی قوم پرستی کے بانی، سائیں جی ایم سید کی 120 ویں برسی کی یاد میں منایا جائے گا۔ اس فیصلے کا اعلان جے ایس ایف ایم کے چیئرمین سہیل ابڑو نے مرکزی باڈی کے اجلاس کے دوران کیا۔ اس اجتماع میں وائس چیئرمین زبیر سندھی اور جنرل سیکرٹری امر آزادی سمیت اہم عہدیداروں نے شرکت کی جس کا مقصد تقریب کو نظم وضبط کے ساتھ منظم کرنا تھا۔ مرکزی قائدین نے بھی اس موقع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سید کے مزار پر کٹنگ کی تقریب کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ تاہم جے ایس ایف ایم کی قیادت نے نگراں سندھ حکومت کے اقدامات پر تحفظات کا اظہار کیا۔ درحقیقت، انہوں نے قابض پاک حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مبینہ طور پر فوجی کمپنیوں کے ساتھ مل کر سندھ میں زرعی زمینوں پر قبضے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

وپل امرت لال شاہ، سدیپتو، ادا کی تکڑی کی 'بستر: دی نکسل اسٹوری' کی پہلی جھلک جاری

ممبئی، 16 جنوری (ایم ملک) 2023 کی سب سے بڑی بلاک بسٹر میں سے ایک دی کیرالہ سٹوری' پیش کرنے کے بعد، پروڈیوسر وپل امرت لال شاہ، ہدایت کار سدیپتو سین اور اداکارہ ادا شرما بستر: دی نکسل اسٹوری' کے ساتھ ایک اور چونکا دینے والی، بولڈ اور حقیقی کہانی لانے کے لیے تیار ہیں۔ اس فلم کے اعلان کے بعد سے ہی شائقین فلم کے فرسٹ لک پوسٹر کے آنے کا انتظار کر رہے تھے اور شائقین کے جوش و خروش کو بڑھانے کے لیے ٹیم نے فلم کا فرسٹ لک پوسٹر جاری کیا ہے جو کہ دل کو چھو لینے والا ہے۔ اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پروڈیوسر وپل امرت لال شاہ کہتے ہیں، "بستر: دی نکسل سٹوری کے ساتھ، تکلیف دہ سچائیوں کو بے نقاب کرنے کا سفر جاری ہے۔ کیرالہ کی کہانی کے بعد، ہم ایک اور دھماکہ خیز کہانی سے پردہ اٹھانے کے لیے تیار ہیں جو ہو رہا ہے۔ کہانی اور ایماندارانہ فلم جو سب کو ہلا کر رکھ دے گی۔" ڈائریکٹر سدیپتو سین نے کہا، "دی کیرالہ اسٹوری کو ملنے والی زبردست محبت اور آشیرواد کے بعد۔ ہم نے آزاد ہندوستان کے ایک اور مہلک راز کو سامنے لانے کے لیے ہمت کی ہے۔ یہ بستر سے ہے- ہمارے ملک کے دل سے ہے۔ "ایک نفرت انگیز سچائی ہے جو آپ کو آپ کے وجود کے مرکز تک ہلا کر رکھ دے گی۔ ہمیں پختہ یقین ہے کہ ہمیں وہی برکتیں اور حمایت حاصل ہوں گی جو آپ نے ہمیں دی ہیں۔ "فلم کے پہلے پوسٹر میں فلم کا ایک اہم واقعہ دکھایا گیا ہے جو خوفناک بھی ہے۔ لاشوں کو لٹکانے کا منظر پوری فلم کی صرف 1٪ جھلک ہے جسے پروڈیوسر وپل امرت لال شاہ اور ہدایت کار سدیپتو سین ناظرین کے سامنے پیش کرنے جا رہے ہیں۔ دوسرے پوسٹر میں فلم کی مرکزی اداکارہ ادا شرما کی پہلی جھلک سامنے آ گئی ہے۔ دی کیرالہ سٹوری' میں اپنی متاثر کن کارکردگی کے ساتھ لہریں بنانے کے بعد، اداہ بستر: دی نکسل اسٹوری' میں ایک اور ٹھوس پرفارمنس دینے کے لیے تیار ہے۔ اس بار وہ آئی جی نیرجا مادھاون کا کردار ادا کر رہی ہیں اور پوسٹر میں انہیں فلم کے میدان جنگ میں دکھایا گیا ہے۔ جبکہ تیسرا پوسٹر ہمیں بستر کے ولن: دی نکسل اسٹوری سے متعارف کراتا ہے۔ "کیرالہ کی کہانی کے دلیر کہانی کاروں کی طرف سے بستر: نکسل کہانی کے جذباتی منظر پیش کرتے ہیں۔ وپل امرت لال شاہ کی طرف سے پروڈیوس اور آشین اے شاہ کے تعاون سے تیار کردہ، بستر: دی نکسل سٹوری' کو سدیپتو سین نے ڈائریکٹ کیا ہے اور اس میں اداہ شرما مرکزی کردار ادا کریں گی۔ یہ فلم سنشائن پکچرز کے بینر تلے بنائی جا رہی ہے۔ یہ فلم 15 مارچ 2024 کو دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔

میکسیکو نے چین کو امریکہ کے لیے

سب سے زیادہ درآمد کنندہ کے طور پر پیچھے چھوڑ دیا

میکسیکو سٹی۔ 16 رجنوری۔ ایم این این۔ اس ہفتے امریکی محکمہ تجارت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 17 سال کے بعد ریاستہائے متحدہ میں درآمدی سامان کے سرفہرست ذریعہ کے طور پر، چین ممکنہ طور پر 2023 تک دوسرے نمبر پر چلا جائے گا، جس نے میکسیکو کو پہلی پوزیشن دی ہے۔ یہ تبدیلی ایک برسوں کے رجحان کا نتیجہ ہے جس نے امریکی درآمدی منڈی میں چین کے حصے میں بتدریج کمی دیکھی ہے، جو بنیادی طور پر چینی سامان کی ایک وسیع صف پر مسلسل امریکی محصولات کی وجہ سے ہے۔ تاہم، تعاون کرنے والے دیگر عوامل میں کورونا وائرس وبائی امراض کے تناظر میں عالمی سپلائی چینز میں وسیع پیمانے پر ردوبدل اور چین سے دور اور جیو پولیٹیکل اتحادیوں کی طرف اہم درآمدات کے ذرائع کو متنوع بنانے کے لیے امریکہ کا دباؤ شامل ہے، یہ عمل بعض اوقات فرینڈ شورنگ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اعداد و شمار، جو صرف 2023 کے پہلے 11 مہینوں پر محیط ہیں، یہ ظاہر کرتے ہیں کہ چین سے درآمد شدہ سامان امریکی کل درآمدات کا 13.9 فیصد ہے، جب کہ میکسیکو کے سامان کا حصہ 15 فیصد ہے۔ حال ہی میں 2017 تک، امریکی درآمدات میں چینی اشیاء کا حصہ 21 فیصد سے زیادہ تھا، لیکن سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی اشیا پر محصولات کا ایک سلسلہ عائد کرنے کے بعد، صدر جو بائیڈن کی طرف سے توسیع کی گئی پالیسی، اس حصہ میں مسلسل کمی واقع ہوئی ہے۔ واشنگٹن میں پیٹرسن انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل اکنامکس کے ایک سینئر فیلو جیف شوٹ نے وی او اے کو بتایا کہ تجارتی بہاؤ کا اندازہ لگاتے وقت محتاط رہنا ضروری ہے، تاکہ ملکی سطح پر درآمدات کے مجموعی حجم سے زیادہ پر توجہ دی جائے۔ مثال کے طور پر، انہوں نے کہا، بہت سی چینی فرمیں اپنی بیرون ملک پیداواری صلاحیت کو بڑھا رہی ہیں، چینی سرزمین سے باہر مینوفیکچرنگ سہولیات میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ شوٹ نے کہا کہ جو کچھ میں دیکھ سکتا ہوں اس سے اس بات کا کوئی تجزیہ نہیں ہوا ہے کہ آیا چین کے ذیلی ادارے اور دیگر ممالک جنوب مشرقی ایشیا اور دیگر مقامات سے امریکہ کو اپنی برآمدات بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، آپ کو اس پر مزید غور کرنا ہوگا کہ ہم دوسرے ممالک سے کیا خرید رہے ہیں اور یہ سپلائی چین کی تنظیم نو کا حصہ ہوگا جو مغربی کمپنیاں اور چینی کمپنیاں دونوں کے ذریعے چل رہی ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ کمپنیاں اقتصادی وجوہات اور جغرافیائی سیاسی وجوہات کی بناء پر، جنوب مشرقی ایشیا میں زیادہ پیداوار کے لیے چین سے نکل رہی ہیں۔ اور اس سے امریکہ میں جنوب مشرقی ایشیا سے سامان کی آمد و رفت متاثر ہو رہی ہے، یا متاثر ہوگی۔ چین کی سرزمین سے پیداوار کی منتقلی بھی اس حد کو چھیڑنا مشکل بناتی ہے جس تک نام نہاد دوستی مختلف ممالک کی طرف سے امریکی درآمدات کے متعلقہ حصہ میں تبدیلیوں کے لیے ذمہ دار ہے۔ جب کہ درآمدات کے لیے میکسیکو پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا بڑھتا ہوا انحصار اور چین پر انحصار میں کمی کو دوستی کی ایک اہم مثال کے طور پر برقرار رکھا جا سکتا ہے، زیادہ تر رجحان چینی فرموں کی طرف سے پیداوار کو میکسیکو منتقل کرنے کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے کیونکہ اس کے پاس بہتر رسائی ہے۔ ایک چیز جس سے ہم واقعی نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ یہ ہے کہ اس میں سے کتنی حقیقی دوستی ہے، جو آپ دیکھیں گے کہ کیا میکسیکو بہت سارے بنیادی چینی اجزاء خرید رہا ہے اور پھر واقعی ان کی اصلاح کر رہا ہے اور پھر انہیں خدمت میں استعمال کر رہا ہے۔

افغانستان نے 2023 میں ہندوستان کے ساتھ 779 ملین ڈالر کی تجارت کی۔ حکام

کابل۔ 16 رجنوری۔ ایم این این۔ وزارت صنعت وتجارت نے کہا کہ افغانستان نے 2023 میں ہندوستان کے ساتھ 779 ملین ڈالر کی تجارت کی۔ وزارت کے ترجمان عبدالسلام اخوندزادہ نے کہا کہ دوطرفہ تجارت میں 779 ملین ڈالر میں سے 579 ملین ڈالر برآمدات جبکہ 200 ملین ڈالر کی درآمدات تھیں۔ جواد نے کہا، 2023 میں بھارت کے ساتھ افغانستان کی تجارت 779 ملین ڈالر کی تھی، جس میں 579 ملین ڈالر کی برآمدات اور 200 ملین ڈالر کی درآمدات تھیں۔ افغانستان چیمبر آف کامرس اینڈ انویسٹمنٹ (اے سی سی آئی) نے بھارت کو افغان تازہ اور خشک میوہ جات کے لیے ایک اچھی مارکیٹ قرار دیا۔ اے سی سی آئی کے رکن خان جان الکوزئی نے کہا کہا گر بھارت تعاون کرتا ہے اور چابہار بندرگاہ کے راستے بحری جہاز لاتا ہے تو ہم پاکستان کو کم قیمت پر پھل فروخت کرنے کے بجائے بھارت کو فروخت کر سکتے ہیں۔ لیکن جہاز یہاں سے نہیں آ رہے ہیں اور ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ اس دوران تاجروں نے امارت اسلامیہ کے عہدیداروں سے علاقائی تجارت کی بہتری کے لیے زمین ہموار کرنے کے لیے سہولیات بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ ایک تاجر، محبوب اللہ محمدی نے کہا، "برآمد کے لیے معاہدے نہ ہونے، ٹرانزٹ کے لیے منظم فریم ورک کی کمی، کسٹم دفاتر میں موجودہ مسائل اور ایئر کوریڈورز کی کمی کی وجہ سے اہم اقتصادی پروگراموں میں کمی آئی ہے۔" امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے اس دوران کہا کہ وہ تاجروں کو مزید سہولیات فراہم کریں گے اور بینکنگ چیلنجز کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔"

"عافیت" سراپا خیر اور عظیم ترین نعمت ہے!

از: محمد عمر قاسمی کاماریڈی

انسانی زندگی کے سمندر کا تلاطم حالات کی موجوں کے اتار چڑھاؤ سے وجود میں آتا ہے، کبھی مسرت وشادمانی ہے تو کبھی رنج وغم، کبھی قبض تو کبھی بسط، کبھی خزاں تو کبھی بہار، خوش حالی تو کبھی قحط سالی، کبھی صحت وتن درستی تو کبھی علالت و بیماری؛ حالات کبھی یکساں نہیں ہوتے، بہ قول علامہ اقبالؒ

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

سازگار حالات اور ناموافق مواقع کا میسر آنا تکوینی نظام کا حصہ ہے، ابتلا و آزمائش سے حفاظت، کروب و آلام سے امن و سلامتی، آفات و پریشانی سے آزادی، اور جملہ مصائب و مشکلات سے پناہ کا نام "عافیت" ہے، عافیت نہایت ہی مختصر اور جامع لفظ ہے؛ لیکن اس میں معانی ومفاہیم کا ایک گنجینہ پنہاں ہے؛ بلاشبہ "عافیت" انمول نعمت اور بیش قیمت خدائی تحفہ ہے، آسودگی اور مرفہ الحالی کی زندگی بسر کرنے کا لطف ایمان وایقان کے بعد سب سے بڑی دولت ہے؛ نیز بغیر عافیت کے انسانی زندگی دولت و ثروت کی کثرت اور اسبابِ آرائش و آسائش کی بہتات ہوتے ہوئے بھی اجیرن اور دوبھر ہو جاتی ہے، نعمتوں کی قدردانی بقاء عافیت اور ازدیادِ نعمات کی ضامن اور کفیل ہے؛ لیکن آدم زاد نعمت کی قدر شناسی کے بجائے ناقدری کر کے موقع گنوا دیتا ہے، حقیقت یہی ہے کہ قدرِ نعمت بعدِ زوال ہوتی ہے، اور یہ بھی سچ ہے کہ "قدر عافیت کسے داند کہ بہ مصیبتے گرفتار آید"

صبر وسزا کے بجائے عافیت مانگنی چاہیے!

شریعت مطہرہ نے اپنے پیرو کاروں کو رضا بالقضاء کی تعلیم دی ہے، بندۂ مؤمن کا شعار تو یہ ہے کہ وہ "والقدر خیر وشر من اللہ تعالیٰ" پر ایمان لا کر خیر اور خوشی میں خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہے، شر اور مصیبت میں صبر کا دامن تھام لیتا ہے، انسان پر جب مصائب ومشکلات آن پڑے تو شریعت ہر صاحبِ ایمان کو ان پر صبر کرنے کی تعلیم دیتی ہے؛ لیکن بہت سی دفعہ دیکھا جاتا ہے کہ بعض ضعیف الاعتقاد لوگ عافیت کی قدر کرنے کے بجائے اظہارِ توانائی کے نشہ میں توفیقِ صبر کی دعائیں کرتے ہیں اور کچھ انسان بڑی مصیبت کے بجائے چھوٹی مصیبت کا سوال کرتا ہے؛ حالاں کہ ایسے موقع پر عافیت وسلامتی کی دعا مانگنی چاہیے، حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے دیکھا: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ" (" اے اللہ! میں آپ سے صبر مانگتا ہوں۔")

تو آپ ﷺ نے اسے منع فرمادیا کہ: "سَأَلْتَ اللّٰهَ الْبَلَاءَ۔" صبر تو بلاء ومصیبت پر ہوتا ہے، "فَسَلْهُ العَافِيَةَ" ۔۔۔۔۔ "تم اللہ سے صبر کی دعا مانگنے کے بجائے عافیت کی دعا مانگو۔"

اور ایک حدیث مبارکہ میں اماں جان حضرت عائشہ صدیقہؓ محسن انسانیت ﷺ کے بارے میں فرماتی ہیں: "ما خير رسول الله صلى الله عليه وسلم في امرين إلا اخذ ايسر ما لم يكن إثما. فإن كان إثما " (موطا امام مالک: ۶۲۳)

(نبی ﷺ کو جن دو کاموں میں اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں سے آسان کام ہی اختیار کیا بشرطیکہ وہ گناہ والا (ناجائز) کام نہ ہوتا)

آفات ومصائب قدرتی اور سماوی تو ہوتے ہیں؛ لیکن بالعموم یہ مشاہدہ ہوتا ہے کہ بہت سے لوگ غیر متعلقہ امور میں پڑ کر اور غیر ضروری مقدمات میں پھنس کر خود مشکل میں پڑ جاتے ہیں اور پریشان ہوتے ہیں؛ حالاں کہ یہ خلافِ عقل امر اور عافیت کی ناقدری ہے، دانش مندی کا تقاضہ تو یہ ہے کہ اپنے متعلقہ حلقہ اور محدود دائرہ میں رہیں اور دوسروں کے معاملات میں مداخلت سے گریز کریں، اور نبی ﷺ نے یہ دعا سکھائی ہے: "اللهم إني اعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك". (اے اللہ! میں تیری نعمت کے زوال سے، تیری دی ہوئی عافیت کے پلٹ جانے سے، تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر قسم کے غصے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔)

عافیت کے سلسلہ میں اکابر کا نقطۂ نظر!

مادیت پرستی کے اس دور میں مال وزر کو ہی جزوِ زندگی اور مقصدِ حیات گردانا جاتا ہے؛ جب کہ کثرتِ مال واسباب سے زیادہ بہتر پرسکون زندگی کا میسر ہونا ہے، اس لیے بعض بزرگوں سے یہ منقول ہے کہ: "القليل مع العافية خير من الكثير مع القوارع۔" (عافیت کے ساتھ تھوڑا مال اُس زیادہ مال سے بہتر ہے جو مصیبتوں کے ساتھ ہو۔)

اسی طرح عقل مندوں کا یہ قول ہے کہ: "العافية تاج على رؤوس الأصحاء لا يراه إلا المرضى۔" (عافیت تو ایک تاج ہے جو تندرست لوگوں کے سروں پر سجا ہوا ہے، وہ خود تو اس تاج کو نہیں دیکھ سکتے، ہاں! جو مریض ہوں وہ اس تاج کو تن درستوں کے سروں پر دیکھ رہے ہوتے ہیں۔)

نیز صاحب مظاہر حق علامہ نواب قطب الدین دہلویؒ "سَلُوا اللّٰهَ العَافِيَةَ" کی تشریح کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"اللہ تعالیٰ عافیت مانگنے کو بہت پسند کرتا ہے، اس کے برابر اور کسی چیز کے مانگنے کو پسند نہیں کرتا، عافیت کے معنی ہیں: دنیا وآخرت کی تمام ظاہری و باطنی غیر پسندیدہ چیزوں: تمام آفات و مصائب، تمام بیماریوں اور تمام بلاؤں سے سلامتی وحفاظت؛ لہٰذا عافیت' دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں پر حاوی ہے۔ جس نے عافیت مانگی، اس نے گویا دنیا وآخرت کی تمام ہی بھلائیاں مانگ لیں، اسی لیے اللہ تعالیٰ عافیت مانگنے کو پسند کرتا ہے۔"

ماضی قریب کے صاحبِ نسبت بزرگ حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفیؒ فرمایا کرتے تھے کہ: "عافیت بہت بڑی چیز ہے، بہت اونچی نعمت ہے، اور عافیت کے مقابلے میں دنیا کی ساری دولتیں ہیچ ہیں، کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتیں؛ نیز وہ فرماتے تھے کہ: عافیت دل و دماغ کے سکون کو کہتے ہیں، اور یہ سکون اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوتا ہے، یہ دولت اللہ تعالیٰ بغیر کسی سبب اور استحقاق کے عطا فرماتے ہیں، عافیت کوئی آدمی خرید نہیں سکتا، نہ روپیہ پیسے سے عافیت خریدی جا سکتی ہے، نہ سرمایہ سے اور نہ ہی منصب سے کوئی عافیت حاصل کر سکتا ہے، عافیت کا خزانہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے پاس ہے، اس کی ذات کے سوا کوئی عافیت نہیں دے سکتا۔"

ایک مرتبہ حضرت مفتی محمود الحسن صاحبؒ سے عافیت کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: کہ جس شخص کو تین چیزیں نصیب ہو جائے تو سمجھ لو کہ اسے عافیت مل گئی:

(۱) اتباعِ سنت کی توفیق مل جائے۔
(۲) بآسانی سانس آتی جاتی ہو، (آکسیجن کی ضرورت نہ پڑے)
(۳) وقت پر حلال کی روزی مل جائے۔

(راوی: مولانا شیخ حنیف لوہاروی صاحب)

داعی ومبلغ حضرت مولانا ابراہیم دیولا صاحب ادام اللہ بقاءہٗ "عافیت" کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "دینی فتنہ اور جان لیوا بیماری سے نجات پانا عافیت ہے"۔

عافیت طلبی افضل ترین دعا ہے!

دعا مؤمن کا سب سے بڑا ہتھیار اور عبادت کا نچوڑ ہے، دعا کی یہ تاثیر ہے کہ اس سے نازل شدہ آفت سے بھی چھٹکارا ملتا ہے اور آئندہ نازل ہونے والی آفات و بلیات سے بھی حفاظت ہوتی ہے؛ چنانچہ ارشادِ نبوی ہے: "دعا ہر حال میں نفع پہونچاتی ہے جو (آفات) نازل ہوگئی ان کو دور کرنے میں مفید ہوتی ہے اور جو ابھی نازل نہیں ہوئی وہ دعا سے ٹل جاتی ہے؛ لہٰذا دعا کا خاص اہتمام کرو"۔ (سنن ترمذی)

خدا تعالیٰ سے مانگی جانے والی دعاؤں میں سب سے افضل اور پسندیدہ "عافیت طلبی" ہے، اور نبی ﷺ نے بیشتر احادیث میں طلبِ عافیت کی دعائیں سکھائی ہیں؛ چنانچہ سطورِ ذیل میں چند دعائیں درج کی جاتی ہے جن کا معمول بنا لینے سے ان شاء اللہ ہر طرح کے شر اور نقصان سے تحفظ اور بچاؤ ہو سکتا ہے،

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ صبح وشام میں ان دعاؤں کا پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي (مسند احمد: ۲/ ۲۵)

(اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میرے عیوب چھپا دے، میرے دل کو مامون کر دے، اور میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اور اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں نیچے سے ہلاک کئے جانے سے)

(۲) حالتِ عافیت میں نعمتِ عافیت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور عافیت کے بقا و دوام کی دعا اور مستقبل کی مشکلات اور مصیبتوں سے بچنے کی دعا مانگنی چاہیے۔

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالآخِرَةِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ".

(اے اللہ میں آپ سے مکمل عافیت کا سوال کرتا ہوں، اور آپ سے عافیت کے دوام کا سوال کرتا ہوں، اور عافیت پر شکر گزاری کی آپ سے دعا کرتا ہوں، اور لوگوں سے بے نیازی کی آپ سے دعا کرتا ہوں۔ اے اللہ میں آپ سے بخشش اور عافیت اور دین و دنیا اور آخرت میں ہمیشہ کی معافی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور ظاہر و باطن تمام فتنوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور دجال کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔)

(صحیح مسلم: ۲۸۶۷)

(۳) حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسولِ اکرم ﷺ کی یہ دعا تھی: " اللهم إني اعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك ". (اے اللہ! میں تیری نعمت کے زوال سے، تیری دی ہوئی عافیت کے پلٹ جانے سے، تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر قسم کے غصے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔) (سنن ابی داود: ۱۵۴۵)

ایک حدیث میں محسن انسانیت ﷺ نے اذان و اقامت کے درمیان عافیت مانگنے کی تعلیم دی ہے؛ چنانچہ روایت میں ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ محبوبِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم اس وقت کیا دعا کریں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "سلوا الله العافية في الدنيا والآخرة" (اللہ سے دنیا وآخرت کی عافیت مانگو۔) (سنن ترمذی: ۳۵۹۴)

حاصل کلام یہ کہ عافیت کے ہوتے ہوئے قدر کرنی چاہیے، اگر خدانخواستہ مصیبت آجائے تو جزع فزع اور شکوہ شکایت کے بجائے صبر سے کام لینا چاہیے، اور ذاتِ باری تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے فراخی و کشائش کا انتظار و امید رکھنی چاہیے، اور اللہ تعالیٰ سے ہر حال میں راضی رہنا چاہیے۔

پروردگارِ عالم سے دعا ہے کہ اے اللہ ہمیں دونوں جہاں کی مکمل عافیت عطا فرمائے اور ہر طرح کے آفات ومصائب سے محفوظ فرمائے اور ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھیں آمین

ادبی تنظیم "بزم عزیز" کی ماہانہ طرحی نشست منعقد

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) گزشتہ شب بزم عزیز کی ماہانہ طرحی نشست الحاج نصیر انصاری کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت طارق جیلانی نے اور نظامت کے فرائض ہزیل لعل پوری نے انجام دیے مہمان خصوصی کی حیثیت سے مسٹر امیٹھوی و صغیر نوری نے شرکت کی۔ نشست میں پڑھے گئے اشعار نذر قارئین ہیں۔

اس بات کو سمجھنا آسان نہیں ہے لوگو
جو بات کہہ گیا اک دیوانہ بے خودی میں

نصیر انصاری

ایماں کی آزمائش ہے پاک دامنی میں
زاہد کا امتحاں بھی ہوتا ہے بندگی میں

عرفان بارہ بنکوی

جو کچھ ہے پاس تیرے قربان اس پہ کر دے
یہ شرط لازمی ہے قانون عاشقی میں

مسٹر امیٹھوی

جو بات ہم نے دیکھی اس ایک آدمی میں
وہ بات ہم نے دیکھی اب تک نہیں کسی میں

ماسٹر عرفان بارہ بنکوی

یہ عشق ہی خدا ہے بس عشق ہی خدا ہے
اک رند کہہ رہا تھا کل رات بے خودی میں

صغیر نوری

ممکن نہیں کہ گزرے دن رات عیش ہی میں
آتی ہے شام غم بھی انساں کی زندگی میں

ہزیل لعل پوری

امید کیا لگائیں ہم اپنے منصفوں سے
جو فرق ہی نہ سمجھیں نیکی میں اور بدی میں

ارشاد بارہ بنکوی

اس بات کا ہے چرچا ہر گاؤں ہر گلی میں
بادام جیسی طاقت ہوتی ہے موم پھلی میں

نفیس بارہ بنکوی

کیا خاص بات آخر رکھتا ہے حسن ان کا
چرچے جو ہو رہے ہیں ان کے گلی گلی میں

سرور کنتوری

دلکش ادا سے اپنی دل لوٹ لے گیا وہ
اک درد دے گیا ہے دل کو ہنسی ہنسی میں

بشر مسولوی

اس کے علاوہ شمس زکریاوی، تابش بارہ بنکوی، نظر مسولوی، حیدر مسولوی، عارف شہاب پوری، صبا جہانگیر آبادی نے بھی اپنا طرحی کلام پیش کیا۔ آخر میں بزم کے جنرل سکریٹری نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ بزم کا آئندہ طرحی مشاعرہ مصرع طرح "دل میں کسی کی یاد بسائے ہوئے ہیں ہم" پر ہوگا۔

چائنا ایور برائٹ گروپ کا سابق چیئرمین بدعنوانی کے شبہ میں گرفتار

شنگھائی۔ 16 رجنوری۔ ایم این این۔ سرکاری میڈیا نے پیر کو چین کے اعلیٰ پراسیکیوٹر کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ سرکاری مالیاتی ادارے چائنا ایور برائٹ گروپ کے سابق چیئرمین تانگ شوانگنگ کو رشوت لینے اور بدعنوانی کے شبے میں گرفتار کر لیا گیا۔ 69 سالہ تانگ کو اس ماہ کے شروع میں چین کی کمیونسٹ پارٹی سے شدید خلاف ورزیوں اور نظم وضبط کی وجہ سے نکال دیا گیا تھا، جس کا مقصد مالیاتی شعبے میں بدعنوان اہلکاروں کو ختم کرنا تھا۔ سپریم پیپلز پروکیوریٹوریٹ نے کہا کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

عثمانیہ یونیورسٹی کی تین اسکالرس کی تصانیف کی اردو ہال حمایت نگر میں رسم اجراء

اردو اساتذہ بہتر مستقبل کیلئے طلبہ و اسکالرس کی حوصلہ افزائی و رہنمائی کریں: پروفیسر مجید بیدار

حیدرآباد (راست) 21 ویں صدی کی خواتین صدی ہے۔ آج ہر طرف دیکھا جا رہا ہے کہ لکھنے پڑھنے میں خواتین پیش پیش ہیں۔ آج کی تیز رفتار دنیا میں لوگ مطالعہ سے دور ہو رہے ہیں ایسے میں اردو کی کتابوں کی اشاعت بہت بڑا کام ہے۔ افسوس اس بات کا بھی ہے کہ لوگ اردو کی کتابیں صرف مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اردو میں کافی اہم تحقیقی کتابیں موجود ہیں جن سے اردو اساتذہ کو اپنے طلبہ کو واقف کروانا چاہئے۔ کتابوں سے دوری کے اس زمانہ میں تحقیقی کام کرنا اور اس کی کتابی شکل میں اشاعت عمل میں لانا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار اردو ہال میں منعقدہ تین کتابوں (تہنیت النساء بیگم اور ان کے ہم عصر شاعرات، مصنفہ ڈاکٹر عرشیہ بدر)، میر عثمان علی خان آصف جاہ سابع کے دور کے نامور شعراء، مصنفہ ڈاکٹر کوثر بی بی) اور (تلنگانہ کے نامور افسانہ نگار، مصنفہ ڈاکٹر کہکشاں جبین) کی رسم اجراء کے موقع پر پروفیسر مجید بیدار (سابق صدر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ) نے اپنے صدارتی خطاب میں کیا۔ انہوں نے اردو اسکالرس پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ علم حاصل کریں اور ادبی محفلوں میں شرکت کرتے ہوئے اپنی معلومات میں اضافہ کریں۔ ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور (ماہر دکنیات) کے فرزند رفیع الدین قادری نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ تینوں اسکالرس نے کافی محنت ومشقت اور ریسرچ کے ذریعہ ان کتابوں کی اشاعت عمل میں لائی ہے۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ اردو ادب میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے والدین کا نام روشن کریں۔ میری والدہ تہنیت النساء بیگم کی نعت گوئی پر عرشیہ بدر نے بہترین کتاب تصنیف کی ہے جس کے لئے میں انہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ڈاکٹر مشتاق احمد (شعبہ اردو، جامعہ عثمانیہ) نے کہا کہ یہ تینوں مصنفات جامعہ عثمانیہ کے شعبہ اردو کی اسکالرس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تینوں کتابیں اردو میں تحقیقی کام کرنے والے اسکالرس کیلئے کافی کارآمد ثابت ہوں گی۔ محمد عبدالغفار (ماہر خطاط، ادارہ ادبیات اردو) نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔ اس موقع پر تینوں مصنفات (ڈاکٹر عرشیہ بیدر، ڈاکٹر کوثر بی بی، ڈاکٹر کہکشاں جبین) نے اپنی تصنیفات پر روشنی ڈالی اور تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے کتاب کی اشاعت میں ان کا تعاون کیا۔ جلسہ کا آغاز ڈاکٹر کوثر بی بی کی قرأت کلام پاک سے ہوا۔ ڈاکٹر عرشیہ بدر نے ترجمہ پیش کیا۔ سعدیہ بیگم (عربک اسکالر، جامعہ عثمانیہ) نعت شریف نے پیش کی۔ نظامت کے فرائض محسن خان نے انجام دیئے۔ اس موقع پر صاحبزادہ نواب سید مبارک اللہ برکت، ڈاکٹر غوثیہ بانو (کوٹھی ویمنس کالج)، ڈاکٹر فریدہ بیگم، حمیدہ بیگم (ریسرچ اسکالر، عثمانیہ)، ذاکرہ نسرین، محمد ریان کے علاوہ عثمانیہ یونیورسٹی کے اسکالرس اور دیگر شخصیات موجود تھیں۔ ڈاکٹر کوثر بی بی کے شکریہ پر اس رسم اجراء تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔

چین میں کووڈ۔ 19 کے انفیکشن دوبارہ بڑھ سکتے ہیں۔ حکام

بیجنگ۔ 16 رجنوری۔ ایم این این۔ نئے سال کے دن کے بعد سے چین کے طبی اداروں میں بخار کے کلینکس میں آنے والے مریضوں کی تعداد میں کمی دیکھی گئی ہے۔ تاہم، چین میں جنوری میں کووڈ-19 انفیکشن کی وبا میں دوبارہ واپسی کا امکان ہے، چینی صحت کے حکام نے اتوار کو یہ خدشہ ظاہر کیا۔ ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، نیشنل ہیلتھ کمیشن کے ترجمان می فینگنے کہا کہ پورے چین میں صحت کے اداروں میں بخار کے کلینکس میں آنے والے مریضوں کی تعداد میں اتار چڑھاؤ کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ اس وقت، سانس کی بیماریاں اب بھی بنیادی طور پر انفلوئنزا ہیں، اور کووڈ۔ 19 کا انفیکشن نسبتاً کم سطح پر ہے۔ ملٹی چینل مانیٹرنگ سسٹم کے حالیہ اعداد وشمار کے مطابق، نئے سال کے دن کی تعطیل کے بعد سینٹینل ہسپتالوں میں کووڈ۔ 19 وائرس کی جانچ کی مثبت شرح ایک فیصد سے نیچے رہی، اور JN.1 مختلف قسم کے تناؤ کے تناسب میں اضافہ دیکھا گیا۔ گلوبل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، ماہرین کا خیال ہے کہ چین میں لوگ موسم سرما اور آنے والے موسم بہار میں سانس کے مختلف پیتھوجینز کا باری باری یا ایک ساتھ گردش کرتے رہیں گے، انفلوئنزا کے وائرس اب بھی مختصر مدت میں غالب رہیں گے۔ وانگ کے مطابق، JN.1 مختلف قسم کے تناؤ کی مسلسل درآمد، گھریلو انفلوئنزا میں بتدریج نیچے کی طرف رجحان، اور آبادی کی قوت مدافعت میں کمی کی وجہ سے، جنوری میں کووڈ۔19 کی وبا دوبارہ شروع ہو سکتی ہے۔

کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کی پولیس کمشنر سے نمائندگی

اورنگ آباد: 16 جنوری: کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کے ایک وفد نے شہر میں یو پی اے ٹی۔ ایس۔ کے ذریعے دی گئی نوٹس کے بارے میں پولیس کمشنر سے ملاقات کی۔ اخبارات میں اس خبر کے آنے سے اضطراب پیدا ہوا ہے۔ اس کا احساس کرتے ہوئے مسلم نمائندہ کونسل نے پہلے نشست کی اور طے کیا کہ انتظامیہ کے ذمہ داران سے ملاقات کی جائے گی اور صورتحال کو سمجھنے اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس فیصلے کے تحت کونسل کے وفد نے پولیس کمشنر سے ملاقات کی۔ گفتگو میں یہ بات سامنے آئی کہ نوٹس گواہی کی ہیں، اس کا جواب دیا جا سکتا ہے۔ یو پی انتظامیہ سے خط وکتابت کی ضرورت ہے۔ وفد نے شہر کی صورتحال میں اضطراب کا ذکر کیا جس پر پولیس کمشنر نے وفد کی رہنمائی کی۔ مسلم نمائندہ کونسل کے وفد میں سلیم صدیقی صدر کونسل، کارگزار صدر ایڈوکیٹ فیض سید، سیکرٹری جنرل منتجب الدین شیخ، نائب صدر کامران علی خان، سیکرٹری معید حشر، محمد شعیب صدیقی اور سابق صدر کونسل ڈاکٹر سیف الدین شامل تھے۔ کونسل نے یہ بھی طے کیا ہے کہ اس کا ایک نمائندہ وفد شہر اے ٹی ایس کے ذمہ داروں سے مل کر اس پورے مسئلے پر گفت وشنید کرے گا اور صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔ کونسل یہ سمجھتی ہے کہ فرقہ وارانہ صورتحال میں اشتعال انگیزی نقصان دہ ہوگی۔ سماجی سطح پر معاملات کو گفت وشنید کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔ کونسل نے تمام انصاف پسند افراد سے اپیل کی ہے کہ موجودہ صورتحال میں سچائی کی طرف دار بنے اور سماجی ومعاشرتی تانے بانے کو بکھرنے نہ دیں۔

روہی پمپلگاؤں میں چھ سالہ لڑکی کا قتل‘ ملزمان کو پھانسی دو!

اشوک راؤ چوہان کا مطالبہ‘ متاثرہ خاندان سے تعزیت

ناندیڑ: 16/جنوری (ورق تازہ نیوز) سابق وزیر اعلی اشوک راؤ چوہان نے مطالبہ کیا ہے کہ روہی پمپلگاؤں کیس کے قاتل کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور کیس کی جلد کارروائی کی جائے اور چارج شیٹ داخل کی جائے جس میں کہا گیا ہے کہ ملزمین کو موت کی سزا دی جائے گی۔ مُدکھیڑ تعلقہ کے روہی پمپلگاؤں کی ایک چھوٹی لڑکی کو 14 جنوری کو اغوا کیا گیا اور اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ اس کے بعد اسے بے دردی سے قتل کر کے اس کی لاش سڑک کے کنارے جھاڑی میں پھینک دی گئی۔ اس واقعہ کو لے کر پورے مہاراشٹر میں غصے کی لہر دوڑ گئی۔ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوان نے آج روہی پمپلگاؤں گئے اور سوگوار خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ مذکورہ بچے پر تشدد کرنے والے قاتل کو فوری گرفتار کیا جائے۔ سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان نے اپنے احساس کا اظہار کیا کہ ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے اس معاملے کو تیز تر کیا جانا چاہیے اور مجرموں کو سزائے موت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ کو فوری طور پر مجرم کو گرفتار کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں روہی پمپلگاؤں والوں کے شدید جذبات کو سمجھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں۔ اس موقع پر کانگریس کے تعلقہ صدر بالاصاحب دیشمکھ بارڈکر، ماروتی پاٹل شنکر تھرکر، سٹی صدر مادھو کدم، رتناکر شندے، مادھو راؤ شندے، گنیش راؤ شندے، ماروتی جادھو کے ساتھ اپر پولیس سپرنٹنڈنٹ، سب ڈویژنل پولیس آفیسر نائک، پولیس انسپکٹر اور پولیس افسران موجود تھے۔

ناندیڑ ضلع میں 17 اور 18 جنوری کو

کنبی ذات کے سرٹیفکیٹ کی تقسیم کے لیے خصوصی مہم

ناندیڑ: 16/جنوری (ورق تازہ نیوز) ضلع انتظامیہ کی جانب سے 17 اور 18 جنوری کو ضلع میں ایک خصوصی مہم کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ ضلع کے زیادہ سے زیادہ اہل شہری کنبی ذات کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ اس مہم کے دوران گاؤں کے سیوک، تلاٹھی اور منڈل افسران ذات کے سرٹیفکیٹ کی درخواستیں اور ضروری دستاویزات فراہم کرنے میں مدد کریں گے۔ ضلع میں کنبی، مراٹھا-کنبی، کنبی-مراٹھا ریکارڈ تلاش کرنے کا عمل ترجیحی بنیادوں پر ہے۔ ریکارڈ کی فہرست گرام پنچایت اور تلاٹھی کے دفتر کے نوٹس بورڈ پر شائع کی جارہی ہے تاکہ کنبی ہونے کا ریکارڈ تمام عام شہریوں تک آسانی سے پہنچ سکے۔ ملا ہوا تمام ریکارڈ ضلع کی ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ کنبی، کنبی-مراٹھا، مراٹھا-کنبی ریکارڈ کی بنیاد پر ضلع انتظامیہ کی جانب سے اہل افراد کو ذات کا سرٹیفکیٹ دینے کا عمل جاری ہے۔ مختلف دفاتر میں 1967 سے پہلے کے پرانے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔ معائنہ کے بعد ملنے والے ریکارڈ کی رپورٹ وقتاً فوقتاً پیش کی جارہی ہے۔ شہریوں کے لیے ذات کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے عمل کو آسان بنانے کے لیے تلاٹھی اور گرام پنچایت کی سطح پر پائے جانے والے ریکارڈ کی فہرست شائع کی جارہی ہے۔ گرام پنچایت دفتر میں ذات کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے مقررہ نمونہ درخواست فارم کو دستیاب کرنے اور بھرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ گاؤں کے سیوک، تلاٹھی، منڈل افسر درخواست دہندگان کی مدد کریں گے کہ وہ مکمل شدہ درخواست فارم کو قریبی مہا-سیوا مرکز یا مشترکہ سہولت مرکز میں جمع کرائیں۔ شہریوں کو پہلے کلکٹر کی ویب سائٹ https//:nanded.gov.in/en/taluk awise-kunbi-records/ پر اپنے آباؤ اجداد کے نام تلاش کرنے چاہئیں تاکہ ان سے متعلق ریکارڈ حاصل کیا جاسکے۔ متعلقہ ریکارڈ تلاش کرنے کے بعد متعلقہ دفتر سے ریکارڈ کی تصدیق شدہ کاپی حاصل کریں۔ جیسے مودی زبان میں نمونہ 33 اور 34 کے لیے متعلقہ تعلقہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لینڈ ریکارڈ آفس سے ضروری ریکارڈ کی تصدیق شدہ کاپیاں، اسکول سے داخلہ اور باہر نکلنے کی نقل اور کھسرہ شیٹ، سی شیٹ، معائنہ شیٹ، قبیلہ رجسٹر وغیرہ حاصل کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ متعلقہ تحصیل آفس سے مقررہ فیس کی ادائیگی پر ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کیا گیا ہے۔

تہواروں کے دوران آواز کے استعمال کا نوٹیفکیشن جاری

ناندیڑ: 16/جنوری (ورق تازہ نیوز) شور کی آلودگی (ریگولیشن اینڈ کنٹرول) رولز، 2000 کے قاعدہ 5(3) کے مطابق بند جگہوں جیسے آڈیٹوریم، آڈیٹوریم، کمیونٹی ہالز اور بینکوئٹ ہالز کے علاوہ دیگر مقامات پر لاؤڈ اسپیکر اور لاؤڈ سپیکر وغیرہ کے استعمال کے بارے میں۔ مندرجہ ذیل تہواروں کے دوران سال 2024 کے لیے ضلع کی فوری ضرورت 15 دن مقرر کیے گئے ہیں۔ ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے شور کی مقررہ حد کو برقرار رکھتے ہوئے ان 15 دنوں کے دوران صبح 6 بجے سے دوپہر 12 بجے تک چھوٹ کا اعلان کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ معزز ہائی کورٹ نے پٹیشن نمبر 173/2010 تاریخ۔ 16 اگست 2016 کے حکم/فیصلے میں دی گئی ہدایات پر عمل کرنا لازمی ہے۔ اس میں مالیگاؤں یاترا، شیو جینتی، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر جینتی، مہاراشٹر کا دن 1 مئی، 2 دن کا گنپتی اتسو (پہلا دن اور اننت چارتو درشی)، نوراتری اتسو (پہلا دن اور اشٹمی اور نوامی) دیوالی (لکشمی پوجن)، عید میلاد، کرسمس، 31 دسمبر، باقی 2 دن دن ساؤنڈ اتھارٹی اور ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ کی سفارش کے مطابق، ضلع میں اہم تقریبات کے لیے ضرورت کے مطابق اسے کلکٹر کی اجازت سے دیا جائے گا۔

ناندیڑ بڑی درگاہ شریف میں

ماہانہ درس تفسیر قرآن مجید کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: (راست) شہر ناندیڑ میں واقعہ قدیم خطہ دکن کی بابرکت اجابت والی اولین مسجد و مرکزی خانقاہ کلاں سلسلہ العالیہ جعفریہ طیفوریہ بدیع المداریہ اویسیہ مجمع السلاسل مکھپا شاہ طبقاتیہ بامشہور بڑی درگاہ شریف گادی (گاڑی) پورہ میں مورخہ 13 جنوری بروز ہفتہ بعد نماز ظہر (30 تا 3:30) بجے ماہانہ درس تفسیر قرآن مجید کا صاحب سجادہ نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیر الدین شمیم حسینی جعفری مداری المکھپا شاہی جامع السلاسل حفظ اللہ کی سرپرستی میں کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ درس کا آغاز بعد نماز ظہر خطیب و امام مسجد کلاں بڑی درگاہ شریف مولانا عبدالقدیر صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اور نعت پاک پڑھنے کی سعادت سید محمد معتصم الدین المکھپا شاہی (برادر زادہ صاحب سجادہ نشین قبلہ) نے حاصل کی اور مولانا مفتی محمد شمس الدین صدیقی صاحب نے تفسیر قرآن مجید پر مختصر واعظ فرما کر شہر حیدرآباد دکن سے آئے ہوئے مہمان مفسر قرآن تقدس مآب حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری ڈاکٹر قاضی سید شاہ مرتضیٰ علی صوفی حیدر پاشاہ قادری مدظلہ العالی (معتمد سید الصوفیہ اکیڈمی و پرنسپل ایس، ایم، وی، کالج حیدرآباد، دکن) کا تعارف پیش فرمایا۔ بعد از صاحب سجادہ نشین متولی قبلہ نے مہمان مفسر قرآن کی شال وگلپوشی کی اور درس کا آغاز ہوا۔ مفسر قرآن ڈاکٹر صاحب قبلہ نے اپنے مبارک کلمات سے علمی پرتاثیر خطاب کے ذریعہ قرآن مجید کی تفسیر درس کا آغاز کیا۔ اپنے مخصوص انداز وعلمی نکات سے حاضرین وسامعین کے دلوں کو قرآن وصاحب قرآن کے نور سے منور ومجلیٰ فرمایا۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے محمد تقی صاحب (مدیر اعلیٰ ورق تازہ)، محمد اکبر علی فاروق، مولانا منور فاروقی (نائب امام جامع مسجد)، سید ہاشم علی شمیم قادری المداری، خورشید احمد، حاجی عبدالسلام، پروفیسر سعید الدین صدیقی، یونس قادری، کے علاوہ دیگر معزز شخصیات موجود تھے۔ درس کا اختتام ولی عہد صاحب سجادہ نشین بڑی درگاہ شریف سید شاہ محمد شہباز امین الدین المکھپا شاہی کی جامع دعا پر ہوا۔ اور صلوٰۃ السلام کے بعد تقسیم تبرک ہوا۔ سیکڑوں کی تعداد میں مرد وخواتین نے اس بابرکت درس سے استفادہ حاصل کیا۔ اس طرح کا پریس نوٹ سید شاہ محمد انیس الدین المکھپا شاہی (مختار عام وبرادر صاحب سجادہ نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف) نے جاری کیا۔

آج سچکھنڈ ایکسپریس روانہ نہیں ہوگی

ناندیڑ: 17 جنوری کو امرتسر سے روانہ ہونے والی سچکھنڈ ایکسپریس منسوخ کر دی گئی ہے۔ کل 17 جنوری 2024 کو امرتسر سے روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 12716 امرتسر سے ناندیڑ سچکھنڈ ایکسپریس کو مکمل طور پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ریلوے انتظامیہ مسافروں کو ہونے والی زحمت پر معذرت خواہ ہے۔

ڈاووس میں مہاراشٹر چیمبر کا وزیر اعلی شندے نے افتتاح کیا

ڈیووس (نیوزی لینڈ) ڈاووس میں منعقدہ عالمی اقتصادی کانفرنس کے موقع پر بنائے گئے مہاراشٹرا پویلین کا آج وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے افتتاح کیا۔ اس موقع پر صنعت کے وزیر ادے سامنت' اور صنعتوں، مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے سینئر افسران اور موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ شندے نے کہا کہ میں اس سال ڈیووس میں 54 ویں عالمی اقتصادی کانفرنس کے لیے دوبارہ واپس آیا ہوں، پچھلے سال اسی مقام پر، مختلف صنعتی کمپنیوں کے ساتھ مفاہمت ناموں کے موثر نفاذ سے ریاست کی رفتار میں اضافہ ہوا تھا۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس موقع پر کہا کہ مہاراشٹر کو سرمایہ کاری کی سب سے بڑی ریاست بنانا اور اسے برقرار رکھنا ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس سال اس بات پر خاص زور دیا گیا ہے کہ ریاست میں مینوفیکچرنگ، فوڈ پروسیسنگ، ڈیجیٹل قدرتی وسائل جیسے مختلف شعبوں میں بھاری سرمایہ کاری ہوگی۔ اہم بات یہ ہے کہ ریاست میں سرمایہ کاری کی وجہ سے مہاراشٹر میں روزگار کے نئے مواقع دستیاب ہوں گے، جس سے کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور تمام گروہوں کو فائدہ پہنچے گا۔

خواجہ غریب نواز کا 812 واں عرس: کانگریس صدر کھڑگے کی جانب سے عمران پرتاپ گڑھی نے پیش کی چادر

اجمیر: سلطان الہند خواجہ غریب نواز رحم ? اللہ کے 812 ویں عرس مبارک کے موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی جانب سے چادر پیش کی گئی، جسے کانگریس اقلیتی شعبے کے قومی صدر اور ایم پی عمران پرتاپ گڑھی دہلی سے اجمیر لے کر پہنچے۔ عمران پرتاپ گڑھی نے خواجہ غریب نواز کے ا? ستانے پر چادر پیش کرتے ہوئے ملک کی خوشحالی، امن وامان و بھائی چارے کے لیے دعا کی۔ چادر پیش کرنے کے بعد انہوں نے درگاہ کے بلند دروازے سے عوام کے نام کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے بھیجے گئے پیغام کو پڑھ کر سنایا۔ اپنے پیغام میں کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ انتہائی عقیدت اور احترام کے ساتھ میں سلطان الہند خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری کے 812 ویں عرس مبارک کے موقع پر اپنی اور پوری کانگریس پارٹی کی جانب سے چادر روانہ کر رہا ہوں۔

Name Change

I, **NISREEN**, **D/o Abdul Hussain**, holder of Indian Passport No.: **L6985071**, issued at **NAGPUR** on **17/01/2014**, permanent resident of Beside Kothari Building, Near Itwara Police, Nanded, Pin: 431604, Maharashtra, India and presently residing at Flat No. 815, Paradise Lake Tower Bldg. No. B-6, Emirates City, Ajman, U.A.E. do hereby change my name from NISREEN to Given Name: **NISREEN ABDUL HUSSAIN**, Surname: **Bhori**, with immediate effect.

مسلم مطلقہ‘ طلاق کے اندراج کیلئے عدالت نہ جائے: کیرالا ہائی کورٹ

کوچی: کیرالا ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ مطلقہ مسلم خاتون کو اگر وہ پرسنل لا کے مطابق طلاق لے چکی ہو تو طلاق کے اندراج کے لئے عدالت بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جسٹس پی وی کنہی کرشنن نے کہا کہ صرف اس وجہ سے اسے عدالت میں نہیں گھسیٹا جا سکتا کہ اس نے اپنی شادی کا اندراج کیرالا رجسٹریشن ا? ف میاریجس (کامن) رولس 2008 کے تحت کرایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ متعلقہ عہدیدار عدالت کے احکام پر زور دیئے بغیر طلاق کا رجسٹریشن کر سکتا ہے۔ جج نے کہا کہ رول 2008 میں خامی دکھائی دیتی ہے۔ عدالت کی رجسٹری اس فیصلہ کی کاپی ریاستی چیف سکریٹری کو بھیجے گی تاکہ اصلاح ہو جائے۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو جان سے مارنے کی دھمکی!

امرتسر: خالصتان کے حمایتی اور سکھ فار جسٹس کے دہشت گرد گرپتونت سنگھ پنوں نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے۔ اس نے 26 جنوری کو بھگونت مان پر حملہ کرنے کے لیے گینگسٹرس کے ساتھ ا? نے کے لیے کہا ہے۔ خبروں کے مطابق گرپتونت سنگھ پنو نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے ذریعے گینگسٹرس کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائے جانے سے ناراض ہو کر یہ دھمکی دی ہے۔ اس نے پنجاب پولیس کے ذریعے ریاست میں لا اینڈ ا? رڈر کی بہتری سے متعلق کیے جانے والے کوششوں کو غلط ٹھہرایا ہے۔ پنو پنجاب میں گزشتہ دنوں ہوئے انکاؤ? نٹرس سے بھی سخت ناراض ہے۔ ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے اس نے پنجاب کے گینگسٹروں کو اس سے رابطہ کرنے کے لیے کہا ہے۔ ویڈیو میں اس نے وزیر اعلیٰ کو دھمکی دی ہے کہ وہ 26 جنوری کو جہاں بھی پرچم کشائی کے لیے جائیں گے، ماحول خراب کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ویڈیو میں پنو نے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو سزا دینے کی بھی بات کی ہے۔ واضح رہے کہ گرپتونت سنگھ پنو اس سے قبل بھی کئی بار حملوں کی دھمکیاں دے چکا ہے۔ پنجاب وہریانہ کے کئی علاقوں میں خالصتانی نعرے لکھوانے میں بھی اس کا ہاتھ بتایا جاتا رہا ہے۔ اس سے قبل اس نے 13 دسمبر کو پارلیمنٹ پر حملے کی دھمکی بھی دی تھی۔ پنو بنیادی طور پر پنجاب کے امرتسر کے خان کوٹ کا رہنے والا ہے۔ وہ فی الحال امریکہ و کینیڈا کا بھی شہری ہے۔ پنو مسلسل خالصتان کی مانگ کرتا رہتا ہے اور دھمکی ا? میز ویڈیو جاری کرتے ہوئے بدامنی پھیلانے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔

پارلیمانی انتخابات کے پیش نظر

مہاراشٹر کانگریس کی شعبہ جات جائزہ میٹنگ

ممبئی: پارلیمانی انتخابات کی تیاریوں میں کانگریس پارٹی پوری طرح سے لگ گئی ہے۔ انہیں تیاروں کے پیش نظر مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی نے 18 سے 29 جنوری کے درمیان اپنے تمام شعبہ جات کی جائزہ میٹنگ منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ریاستی کانگریس پارٹی کے نئے انچارج رمیش چینی تھلا کی موجودگی وریاستی کانگریس پارٹی کے صدر ناناپٹولے کی صدارت میں ہونے والی ان میٹنگوں اسمبلی کے پارٹی لیڈر بالاصاحب تھورات، سابق وزیر اعلیٰ وکانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اشوک چوہان، حزب مخالف لیڈر روجے وڈیٹی وار، سابق وزیر اعلیٰ سوشیل کمار شندے، پرتھوی راج چوہان، قانون ساز کونسل کے گروپ لیڈر ستیج بنٹی پاٹل، ریاستی کارگزار صدر وکانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن چندر کانت ہنڈورے، ایم ایل اے یشومتی ٹھاکور، ایم ایل اے پرنیتی شندے، ریاستی کارگزار صدر نسیم خان، بسوراج پاٹل، ایم ایل اے کنال پاٹل، ریاست کے سابق وزراء، ضلعی صدور واہم عہدیداران کی موجودگی میں صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے کے درمیان اور دوپہر ڈھائی بجے سے 5.30 کے درمیان یہ میٹنگیں ہونے والی ہیں۔ مہاراشٹر کانگریس پارٹی کی اطلاع کی مطابق امراو? تی ڈویژن کی جائزہ میٹنگ 18 جنوری کو امراو? تی میں، ناگپور ڈویژن کی 20 جنوری کو گڈ چرولی میں، مغربی مہاراشٹر کی 23 جنوری کو پونے میں، کوکن ڈویژن کی 24 جنوری کو بھیونڈی میں، شمالی مہاراشٹر کی 27 جنوری کو دھولیہ میں اور مراٹھواڑہ کی 29 جنوری کو لاتور میں جائزہ میٹنگ منعقد ہوگی۔

ہندوستان کو اب ایک مضبوط اور طاقتور ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے

لکھنو? ۔16 جنوری۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے منگل کو زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی وجہ سے پچھلے نو سالوں میں ہندوستان کو ایک " کمزور ملک" ہونے کا تاثر بدل گیا ہے اور اب اسے "مضبوط اور طاقتور" سمجھا جاتا ہے۔ وزیر دفاع نے اپنے پارلیمانی حلقہ میں 'وکست بھارت سنکلپ یاترا' سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب دنیا بھر میں ہندوستان کے بارے میں تاثر بدل گیا ہے۔ پہلے ہندوستان کے بارے میں یہ تاثر تھا کہ یہ ایک کمزور ملک ہے، غریب، بے روزگار نوجوانوں کا ملک ہے، لیکن ا? ج ا? پ کسی بھی ملک میں چلے جائیں، ہندوستان کو کمزور ملک کے طور پر نہیں دیکھا جاتا تھا بلکہ ا? ج ہندوستان کو ایک مضبوط اور طاقتور ملک سمجھا جاتا ہے۔ اس کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کو جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ا? زادی کے بعد ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلی بار ہو رہا ہے کہ کوئی بھی حکومت لوگوں کے دروازے تک پہنچ رہی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ مختلف فلاحی اسکیموں کے فوائد حاصل کر سکیں۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

حکومت کے مثالی صحافتی ایوارڈ کیلئے درخواستیں مطلوب

پربھنی: 16/جنوری (ایجنسیز) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کے بہترین صحافت، بہترین تحریر، بہترین ٹیلی ویژن نیوز اسٹوری، بہترین فوٹو گرافر، سوشل میڈیا اور صفائی مہم کے بارے میں عوامی بیداری کے لیے ایک ایوارڈ مقابلے کا اعلان کر رہا ہے۔ اس مقابلے کے لیے 1 جنوری 2023 سے 31 دسمبر 2023 کے درمیان شائع ہونے والی تحریروں/ تصاویر/ دستاویزی فلموں کے اندراجات کو مدعو کیا گیا ہے۔ اندراجات بھیجنے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2024 ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں سے امیدواروں کو درخواست فارم متعلقہ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، ممبئی سٹی اور ممبئی کے مضافاتی ضلع، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز، گراؤنڈ فلور، ہتاتما راج گرو چوک، میڈم کاما مارگ، منترالیہ، ممبئی سے حاصل کرنا کر سکتے ہیں۔ درخواست فارویب سائٹ www.maharshtra.gov.in اور dgipr.maharashtra.gov.in کے ساتھ ساتھ https://mahasamvad.in پر دستیاب ہیں۔

"وکست بھارت سنکلپ یاترا" کے ذریعے سرکاری اسکیموں کے بارے میں عوام میں بیداری

پربھنی: 16/جنوری (ایجنسیز): بھارت سنکلپ یاترا مرکزی حکومت کی طرف سے تیار کی گئی ہے جس کا مقصد مختلف اسکیموں کے فائدے ان مراعات یافتہ لوگوں تک پہنچانا ہے جو مختلف اسکیموں کے تحت اہل ہیں لیکن انہیں فوائد نہیں ملے ہیں۔ اس کا اہتمام 26 جنوری 2024 کے دوران کیا گیا ہے۔ سنکلپ یاترا کے ذریعے جن غیر مراعات یافتہ شہریوں کو فوائد نہیں ملے ہیں، انہیں ضلع کی تمام گرام پنچایتوں میں جاکر مرکزی اور ریاست کی مختلف اسکیموں کا فائدہ دیا جائے گا اور ان کے ناموں کا اندراج کیا جائے گا۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے اپیل کی ہے کہ شہری اس سنکلپ یاترا کے ذریعے فائدہ حاصل کریں۔ بدھ 17 جنوری 2024 کو پربھنی ضلع کے پربھنی تعلقہ میں پنگلی میں 'وکسیت بھارت سنکلپ یاترا'۔ (صبح) اور جنتور تعلقہ میں تو (دوپہر) کے قریب، شیداج (صبح) اور سانگلے واڑی (دوپہر)، پورنا تعلقہ میں (صبح) اور گولیگاؤں (دوپہر) اور سون پیٹھ تعلقہ میں پوہنڈول (صبح) اور تیواتھانا (دوپہر) ہے۔ اس موقع پر گرام پنچایت محکمہ کے مختلف افسران اور ملازمین اس یاترا کے ساتھ موجود رہیں گے۔

ایگزام پے ڈسکشن پروگرام کے تحت پینٹنگ مقابلے کا انعقاد

پربھنی: کیندریہ ودیالیہ پربھنی میں ضلع سطح کے پینٹنگ مقابلے کا انعقاد کرتے ہوئے 23 جنوری سے "پریکشا پہ چرچا" کا ساتواں ایڈیشن شروع ہو رہا ہے۔ پربھنی کے جواہر نو ودیا ودیالیہ اور کیندریہ ودیالیہ کے ساتھ ساتھ پربھنی میں سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن اور مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف ایجوکیشن کے تحت چلنے والے مختلف اسکولوں سے نویں سے بارہویں جماعت تک کے تقریباً 100 طلباء پڑھ رہے ہیں۔ کیندریہ ودیالیہ سنگھٹن، نئی دہلی اور سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن سے موصولہ مختلف موضوعات پر وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق 23 جنوری کو صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک پینٹنگ مقابلہ منعقد ہوگا۔ ہر مدعو اسکول سے 5 مقابلہ کرنے والے متعلقہ اسکول کے ایک ایسکارٹ ٹیچر کے ساتھ حصہ لیں گے۔ ہر سال، ہندوستان کے وزیر اعظم کی سیکنڈری اور سینئر سیکنڈری امتحانات میں شرکت کرنے والے لاکھوں طلبا کے ساتھ بامعنی بات چیت اور براہ راست بات چیت ہوتی ہے، جسے مختلف پلیٹ فارمز پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے۔ پربھنی ضلع کے 17 سی بی ایس ای اور اسٹیٹ بورڈ اسکول اس میگا پینٹنگ مقابلے میں حصہ لیں گے۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کو نہ صرف آنے والے بورڈ امتحانات میں بلکہ زندگی میں بھی بہترین کارکردگی دکھانے کی ترغیب دینا ہے۔

شمالی ہندوستان شدید سردی کی لپیٹ میں، آسمان پر دھند کی چادر، پروازیں تاخیر کا شکار، ٹرینوں کی رفتار بھی ماند پڑ گئی

نئی دہلی: پورا شمالی ہندوستان اس وقت سردی کی لہر اور شدید دھند کی لپیٹ میں ہے۔ کڑاکے کی سردی کے باعث لوگ گھروں تک محدود رہنے پر مجبور ہیں، وہیں دھند کے باعث فضائی پروازوں اور ٹرینوں کا آپریشن متاثر ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق منگل (16 جنوری) کو دھند کی وجہ سے دہلی ہوائی اڈے سے 30 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں، جب کہ 17 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، شہر کے پالم (وی آئی ڈی پی) اور صفدر جنگ ہوائی اڈوں پر صبح 500 میٹر تک حد نگاہ ریکارڈ کی گئی۔ نیوز ایجنسی اے این آئی نے ایئرپورٹ اتھارٹی کے حوالے سے بتایا کہ دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (آئی جی آئی اے) سے روانہ ہونے والی تقریباً 30 پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں اور 17 کو منسوخ کر دیا گیا۔ منگل کو نہ صرف دہلی ہوائی اڈے بلکہ ملک کے مختلف ہوائی اڈوں پر بھی حد نگاہ بہت کم درج کی گئی اور وارانسی، آگرہ، گوالیار، جموں، پٹھانکوٹ اور چنڈی گڑھ حد نگاہ صفر رہ گئی۔ جبکہ گیا ہوائی اڈے پر 20 میٹر، الہ آباد ہوائی اڈے پر 50 میٹر، تیج پور ہوائی اڈے پر 50 میٹر، اگرتلہ ہوائی اڈے پر 100 میٹر، وجے واڑہ ہوائی اڈے پر 100 میٹر اور باگ ڈوگرا ہوائی اڈے پر 100 میٹر حد نگاہ ریکارڈ کی گئی۔ وہیں، پروازوں میں گھنٹوں تاخیر اور ان کی منسوخی کی وجہ سے مسافروں کو شدید سردی میں شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ سوشل میڈیا پر ایسی کئی تصویریں وائرل ہو رہی ہیں، جن میں لوگوں کو کھلے آسمان تلے بیٹھنا پڑ رہا ہے۔ دو دن پہلے انڈیگو کی پرواز کی تاخیر سے ناراض ایک مسافر نے پائلٹ پر حملہ کر دیا تھا۔ اس سے قبل پیر کو دھند کی وجہ سے دہلی ہوائی اڈے پر پانچ پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا تھا، جب کہ 100 سے زیادہ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ دھند کے باعث نہ صرف پروازیں بلکہ ٹرینوں کا آپریشن بھی متاثر ہو رہا ہے۔ شدید دھند کی وجہ سے منگل کو رانی کملاپتی-حضرت نظام الدین وندے بھارت اور ہاوڑہ-دہلی راجدھانی ایکسپریس سمیت تقریباً 30 ٹرینوں کی رفتار ماند پڑ گئی اور وہ تاخیر کا شکار ہو گئیں، جس سے بہت سے مسافر نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر پھنس گئے۔

بھارتی فوج دنیا کی چوتھی طاقتور فوج

نئی دلی۔? 16 جنوری۔ ایم این این۔ امریکہ عالمی سطح پر سب سے طاقتور فوج رکھتا ہے، اس کے بعد روس اور چین بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ عالمی دفاعی معلومات پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ گلوبل فائر پاور کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان چوتھے نمبر پر ہے۔ 2024 کے لیے عالمی فائر پاور کی فوجی طاقت کی درجہ بندی میں 145 ممالک کا اندازہ لگایا گیا ہے، جس میں 60 سے زیادہ عوامل جیسے کہ فوجیوں کی تعداد، فوجی ساز وسامان، مالی استحکام، جغرافیائی محل وقوع اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ یہ عوامل مل کر پاور انڈیکس سکور کا تعین کرتے ہیں، جہاں کم سکور مضبوط فوجی صلاحیتوں کی نشاندہی کرتے ہیں

پرنٹر، پبلیشر ‘پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس‘ اسماعیل مارکیٹ‘ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229 ‘بڑی درگاہ‘ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔